روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

سنیچروار
03 جنوری 2026
SATURDAY
03 JANUARY - 2026

صفحہ 08 موقع دیئے بغیر رشبھ پنت کو باہر کرنا کتنا درست ہوگا

صفحہ 08 شام میں فٹ بال کی واپسی مگر انفراسٹرکچر کے سنگین چیلنجز

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 03 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

RNI No. JKURD/2011/37141 ■

The Urdu Daily WATTAN Budgam

ملک میں سفید کالر دہشت گردی کا خطرناک رجحان ابھر رہا ہے

ڈاکٹر جو نسخے پر ''RX'' لکھتے ہیں، پھر بھی ان کے ہاتھ میں RDX تھا

اگلے 20 سالوں میں ہندوستان ہتھیاروں میں مکمل طور پر خود انحصار ہو جائیگا // راجناتھ سنگھ

سرینگر// 02 جنوری //ایس این این//ملک ابھرتے ہوئے وائٹ کالر دہشت گردی کا خطرناک رجحان سے لڑنے کیلئے ہمیشہ تیار ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ اگلے 20 سالوں میں ہندوستان ہتھیاروں میں مکمل طور پر خود انحصار ہو جائے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بھوپال نوبلز یونیورسٹی کے 104 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آج، ملک میں سفید کالر دہشت گردی کا ایک خطرناک رجحان ابھر رہا ہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ معاشرے اور ملک کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا'' آج ملک میں سفید کالر دہشت گردی کا ایک خطرناک رجحان ابھر رہا ہے۔ اعلیٰ

تعلیم یافتہ لوگ معاشرے اور ملک کے خلاف کام کر رہے ہیں''۔ وزیر دفاع نے کہا'' (دہلی) بم دھماکے کے مرتکب ڈاکٹر تھے جو نسخے پر 'Rx' لکھتے ہیں، پھر بھی ان کے ہاتھ میں RDX ہے۔ یہ اقدار اور کردار کے ساتھ علم کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد نہ صرف پیشہ ورانہ کامیابی ہے بلکہ اخلاقیات، اخلاقیات اور انسانی کردار کی نشوونما بھی ہے۔ سنگھ نے یہ بھی کہا کہ کئی دفاعی/102

لال قلعہ دھماکہ: این آئی اے نے جنوبی کشمیر میں تلاشی لی

سری نگر// 02 جنوری //کے این ایس//قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے جمعہ کو جموں وکشمیر کے شوپیاں اور پلوامہ اضلاع میں دہلی کے لال قلعہ کے قریب 10 نومبر کو ہوئے دھماکے کی تحقیقات کے حصے کے طور پر تلاشی لی، حکام نے بتایا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے کہا کہ پولیس اور سی آر پی ایف کی مدد سے این آئی اے کے اہلکاروں نے ایک ملزم، یاسر احمد ڈار، کو تلاشی کے لیے اپنے ساتھ لایا۔ احمد کو "وائٹ کالر" دہشت گردی کے ماڈیول کے سلسلے میں/101

لفٹیننٹ گورنر نے

شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ کا پنچانگ کلینڈر اور 2026 کی ڈائری کا اجراء کیا

جموں//انفو//لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے جمعہ کو لوک بھون میں شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ (ایس ایم وی ڈی ایس بی) کا پنچانگ کلینڈر 2026 اور سرکاری ڈائری کا اجراء کیا۔ 2026 کا پنچانگ، جو نامور مہاتماؤں اور پنڈتوں کی ماہرانہ رہنمائی میں تیار کیا گیا ہے، عقیدت مندوں کیلئے ایک جامع روحانی رہنما کا کام کرتا ہے۔ یہ سال 2026 کیلئے شُبھ تھیوں، تہواروں اور مذہبی رسومات کی تفصیلی معلومات فراہم کرتا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے شرائین بورڈ کی ان کوششوں کی تعریف کی جن میں/103

جموں وکشمیر میں بجلی کے نرخوں میں کوئی عام اضافہ نہیں کیا گیا: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

حکومت نے پیک گھنٹوں میں بجلی نرخوں پر بیس فیصد اضافے پر فی الحال روک لگادی

سری نگر// 02 جنوری //کے این ایس//جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ موجودہ مالی سال میں مرکزی زیر انتظام علاقے میں بجلی کے نرخوں میں کوئی عمومی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت نے پیک آورز میں بجلی نرخوں پر بیس فیصد اضافے پر فی الحال روک لگادی ہے تاکہ لوگوں کو سردیوں کے ایام میں مہنگی بجلی کے نرخ کا بوجھ نہ اٹھانا پڑے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق چیف منسٹر نے یہ اعلان یوٹی میں صبح اور شام

کے اوقات میں بجلی کی کھپت پر اضافی 20 فیصد چارج کے خدشات کے درمیان کیا۔ سال 2025-26 کے لئے، پورے جموں وکشمیر میں بجلی کے نرخوں میں کوئی عمومی اضافہ نہیں ہوا ہے اور دن کے وقت (ٹی او ڈی) ٹیرف میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے،" چیف منسٹر کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجلی کو سستی رکھ کر عوام کی فلاح و بہبود کو ترجیح دے رہی ہے۔ جموں وکشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ نے جوائنٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن کو عرضی دی تھی، جس میں صبح اور شام کے اوقات میں صارفین پر موجودہ 20 فیصد سرچارج میں اضافہ کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، جس کی قیادت خود وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ/104

سجاد لون نے ایشورنس کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی

پی ڈی ڈی کی یقین دہانیوں پر تبادلہ خیال

جموں//انفو//جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی حکومتی ایشورنس کمیٹی نے اسمبلی کمپلیکس جموں میں ایک میٹنگ منعقد کی تاکہ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) سے متعلق یقین دہانیوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین اور ایم ایل اے سجاد غنی لون نے کی۔ میٹنگ میں کمیٹی کے اراکین چودھری محمد اکرم، افتخار احمد، ہلال اکبر لون، میاں مہر علی، موہن لال، ڈاکٹر سنیل بھردواج اور شگن پریہار/105

سرکاری فنڈس کا بڑے پیمانے پر غبن اور الیکٹرک ڈویژن سنبل میں غیر قانونی تقرریاں

کرائم برانچ کشمیر نے 15 ایگزیکٹیو انجینئران، 06 اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسران سمیت 108 کیخلاف چارج شیٹ دائر کی

سرینگر// 02 جنوری //ایس این این//سرکاری فنڈس کے بڑے پیمانے پر غبن اور الیکٹرک ڈویژن سنبل میں غیر قانونی تقرریوں میں کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ نے 108 ملزمین کے خلاف چارج شیٹ دائر کردی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے سرکاری فنڈس کے بڑے پیمانے پر غبن اور الیکٹرک ڈویژن سنبل میں غیر قانونی تقرریوں کے سلسلے میں 108 ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ایک بیان میں کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ سرینگر نے ایف آئی آر نمبر 25/2018 میں رنبیر پینلشن کوڈ کی دفعہ 409، 420، 467، 468، 471، 201 کے تحت خصوصی جج، انسداد بدعنوانی، بارہمولہ کی معزز عدالت کے سامنے الیکٹرک ڈویژن سمبل میں سرکاری فنڈس کے غبن اور غیر قانونی تقرریوں کے ایک بڑے کیس کے سلسلے میں 108 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی ہے۔ ملزمان میں 15 ایگزیکٹیو انجینئران، 06 اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسران، 01 اکاؤنٹس اسسٹنٹ، 06 ہیڈ اسسٹنٹ، 04 سینئر اسسٹنٹ (بشمول مشتاق احمد ملک ولد ثناء اللہ ملک ساکنہ آرام گام بانڈی پورہ)، 04 جونیئر اسسٹنٹ اور 01 آرڈرلی شامل ہیں، جو سب کے سب الیکٹرک ڈویژن میں تعینات تھے اور جموں کشمیر بینک، برانچ سمبل سوناواری کے 25 افسران اور اہلکاروں کے علاوہ 46 فرضی ملازمین کے نام بھی شامل ہیں جنہیں غیر قانونی طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ بیان کے مطابق یہ کیس مصدقہ اطلاعات کے بعد درج کیا گیا تھا کہ ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ آفیسر نے محکمہ کے دیگر عہدیداروں اور بینک عہدیداروں کے ساتھ مل کر سرکاری کھاتوں سے کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی کی اور فرضی تقرریوں کی سہولت فراہم کی۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ تحقیقات نے بڑے پیمانے پر جرائم کا کمیشن قائم کیا، جس میں سرکاری فنڈس کی منتقلی بھی شامل ہے۔ دوران تفتیش ملزم مشتاق احمد ملک سے کروڑوں روپے برآمد کر کے سرکاری خزانے میں جمع کرائے گئے۔ یہ مزید سامنے/106

جاوید رانا نے قانون سازوں اور عوامی وفود کی طرف سے اُٹھائے گئے مسائل کا جائزہ لیا

جموں//انفو// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے متعدد قانون سازوں اور عوامی وفود کے ساتھ ملاقات کی تاکہ ان کے زیر انتظام محکموں سے متعلق مسائل کا جائزہ لیا جا سکے۔ دوران ملاقات بنیادی طور پر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای)، آبپاشی و فلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) اور قبائلی امور سے متعلق معاملات زیر بحث آئے۔/107

ضلع کشتواڑ کے دُور افتادہ گاؤں تچھنا دچھن میں دیر رات بھیانک آتشزدگی

کم از کم 20 رہائشی مکانات مکمل طور پر خاکستر

متعدد مویشی جھلس کر ہلاک، کم از کم 4 افراد جھلس کر زخمی، اسپتال میں حالت مستحکم

سری نگر//۲، جنوری //جے کے این ایس//صوبہ جموں کے پہاڑی ضلع کشتواڑ کے دچھن علاقے کے تچھنا گاؤں میں جمعرات کو دیر رات لگنے والی خوفناک آگ میں کم از کم 20 رہائشی مکانات مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق اس واقعے میں متعدد مویشی جھلس کر ہلاک/108

سال 2025 کے دوران شاندار کارکردگی اور وقف خدمات کا اعتراف

7 آئی پی ایس افسران سمیت 478 پولیس اہلکار DGP تعریفی تمغے اور اسناد سے سرفراز

سری نگر//۲، جنوری //جے کے این ایس//جموں وکشمیر پولیس نے 7 آئی پی ایس افسران سمیت 478 پولیس اہلکاروں کو ان کی شاندار اور وقف خدمات کے اعتراف میں ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے تعریفی تمغے اور اسناد سے نوازا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر پولیس ہیڈکوارٹر جموں نے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں وکشمیر نلین پربھات کے دستخط سے 31 دسمبر 2025 کو ایک آرڈر زیر نمبر 4819 آف 25 جاری کیا ہے، جس میں سال 2025 کے دوران شاندار اور وقف خدمات انجام دینے پر DGP تعریفی تمغے اور اسناد سے نوازے گئے 478 پولیس افسروں واہلکاروں بشمول 7 آئی پی ایس افسران کے نام دیئے گئے ہیں، جن کو ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے تعریفی تمغے اور اسناد سے نوازا گیا ہے۔ جن 7 آئی پی ایس/109

انسداد منشیات ٹاسک فورس کی کارروائی

3 سال سے مفرور خاتون منشیات فروش گرفتار

سری نگر//۲، جنوری //جے کے این ایس//منشیات کے نیٹ ورک کیخلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن میں ایک اہم پیش رفت میں، انسداد منشیات ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) کشمیر نے ایک ہائی پروفائل این ڈی پی ایس کیس میں ملوث ایک طویل عرصے سے مفرور خاتون منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے، جس سے بڑی مقدار میں منشیات کی/110

سرحد پار سے مسلسل دہشت گردی پڑوسیوں کیساتھ معمول کے تعلقات میں رکاوٹ

ہمیں اپنے لوگوں کے دفاع کا حق حاصل

ایسے شخص کے ساتھ پانی یا تعاون نہیں بانٹ سکتے جو دہشت گردی جاری رکھے گا // جے شنکر

سرینگر// 02 جنوری //ایس این این//سرحد پار سے مسلسل دہشت گردی بعض پڑوسیوں کے ساتھ معمول کے تعلقات میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان انسانی امداد، ترقیاتی تعاون اور سلامتی کے خطرات کے خلاف سخت ردعمل میں توازن قائم کر کے اپنی پڑوسی پالیسی کو دوبارہ ترتیب دے رہا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق آئی آئی ٹی مدراس ٹیکو-انٹرٹینمنٹ فیسٹ کے افتتاح کے موقع پر بات کرتے

ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان نے ان ممالک میں قدرتی طور پر سرمایہ کاری کی ہے جو تعاون پر مبنی تعلقات کا اشتراک کرتے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ بہت سے پڑوسی ممالک کو اپنی پہلی کووڈ 19 ویکسین کی کھیپ ہندوستان سے موصول ہوئی تھی اور ملک نے یوکرین کے تنازعہ کے دوران خوراک کی امداد بھی فراہم کی تھی، جب سپلائی چین میں تناؤ تھا۔ سری لنکا کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اپنے معاشی بحران کے دوران 4 بلین امریکی ڈالر کی مالی امداد کی اور حالیہ طوفان کے دوران ریسکیو اور ریلیف کی کوششوں کے ساتھ فوری جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ اچھے پڑوسی یہی کرتے ہیں۔ تاہم/111

پہاڑوں پر تازہ برف باری کے بعد جمعہ کو وادی بھر میں کھلتی دھوپ، برفانی ہوائیں

شبانہ درجہ حرارت میں تنزلی گلمرگ سرد ترین مقام

شمالی کشمیر کے بالائی علاقوں میں کم خطرے کی سطح کیساتھ برفانی تودہ گرنے کا امکان

سری نگر//۲، جنوری //جے کے این ایس//حکام نے جمعہ کو کہا کہ صاف آسمان کی وجہ سے کشمیر میں کم سے کم درجہ حرارت میں کمی واقع ہوئی ہے، جبکہ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اگلے چند دنوں میں مجموعی طور پر موسم خشک رہنے کی پیش گوئی کی ہے اور موسمیاتی ماہرین کے مطابق 20 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سیاحتی مقامات بشمول گلمرگ، پہلگام اور سونمرگ کے علاوہ دیگر کئی اونچی جگہوں بشمول گریز، رازدان ٹاپ، سادھنا ٹاپ، مژھل اور

زوجیلا درے پر بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات برف باری ہوئی۔ تاہم، آسمان صاف ہونے کی وجہ سے، وادی میں زیادہ تر مقامات پر رات کے درجہ حرارت میں کمی واقع ہوئی، حکام نے بتایا۔ جمعہ کو سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی اور جموں نے پورے دن دھوپ کا مشاہدہ کیا۔ حکام نے بتایا کہ جمعرات کی رات سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت 0.1 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ رات کے 2.2 ڈگری سے کم تھا۔ انہوں نے بتایا کہ سال کے اس وقت کے لیے رات کا درجہ حرارت معمول سے 2.5 ڈگری زیادہ تھا۔ حکام کے مطابق، گلمرگ خطے کا سب سے سرد مقام رہا جہاں پارہ منفی 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا، جو گزشتہ رات کے درجہ حرارت سے 1.5 ڈگری کم ہے۔ جنوبی کشمیر میں، پہلگام میں منفی 6.2 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ رات کے منفی 0.4 ڈگری سے کئی ڈگری کم ہے/112

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

مسلمان ختم کردیئے لیکن ان کی یادگاریں روزگار کا ذریعہ ہیں

تحریر......
عاطف ملک
آخری قسط

ہم وضوگاہ کے کھنڈر سے نکلے اور مسجد کی جگہ پر کھڑے چرچ کے ساتھ سے گذرتے چارلس پنجم یا ہسپانوی میں کارلوس پنجم کے محل کے سامنے تھے۔ چارلس پنجم سولہویں صدی میں آسٹریا کا حکمران تھا جو 1519 عیسوی میں فرانسیسی بادشاہ کے مقابلے میں کیتھولک رومن حکمران منتخب ہوا تھا۔

اس کی سلطنت جرمنی سے جنوبی اٹلی، بلجیم، ہالینڈ، لکسم برگ، سپین اور شمالی اٹلی کے علاقوں سسلی اور نیپلز پر مشتمل تھی۔ 1526 عیسوی میں چارلس نے اشبیلیہ میں پرتگال کے حکمران خاندان کی ازابیلا سے شادی کی اور الحمرا میں اپنے لیے ایک محل کی تعمیر شروع کی۔ الحمرا کی مسجد کو مسمار کرکے چرچ اور دوسری عمارات کو ڈھا کر محل کی جگہ بنائی گئی۔ یہ محل ان کی زندگیوں میں مکمل نہیں ہوا بلکہ بیسویں صدی تک بغیر چھت کے تھا۔ محل کی درمیانی جگہ کھلی ہے جس کے گرد دومنزلہ برآمدے ہیں۔

برآمدوں میں جا بجا ستون ہیں۔ اس محل کے ایک حصے میں اب الحمرا کا عجائب گھر قائم ہے جس میں الحمرا کی تاریخ، عمارت کے نقش ونگار اور مسلم تہذیب کی یادگاریں جمع کی گئی ہیں۔ ہم نے اس عجائب گھر میں بڑے ذوق وشوق سے وقت گذارا۔ اس سے گذر کر ہم الحمرا میں واقعہ قلعہ کی جانب گئے جسے القصبہ کہا جاتا ہے۔ جب 1238 عیسوی میں ابوعبداللہ محمد ابن یوسف ابن نصر نے غرناطہ میں حکمرانی حاصل کی تھی تو اس نے البیسین میں واقع پرانے قلعے کی بجائے ٹھیکہ کے پہاڑ پر قلعہ بنوانے کا فیصلہ کیا، سو یہ فصیل دار قلعہ الحمرا محل کے تعمیر شدہ علاقے کی سب سے پہلی تعمیر ہے۔ یہ قلعہ غرناطہ شہر سے دوسو میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ یہ تکون کی شکل میں تعمیر کیا گیا ہے اور الحمرا کی باقی علاقے کی طرح اس کی دو فصیلیں: ایک اندرونی اور ایک بیرونی ہیں۔

یہ عام حالات میں راستے کے لیے اور جنگ کی حالت میں پانی کی رکاوٹ کے طور پر استعمال ہوتی تھیں۔ ان فصیلوں پر حفاظتی برج تھے۔ اس قلعے کے درمیان فوجی چھاؤنی تھی۔ اس کے کھنڈرات آج بھی موجود ہیں۔ ان کھنڈرات کی رہائش گاہ میں داخل ہوں تو صحن اور اس کے گرد تین سے چار کمرے اور ایک بیت الخلا موجود ہے۔ ایک گھر دوسرے گھروں سے تین چار گنا بڑا ہے اور اس کے بیچ میں ایک حوض ہے۔ یہ غالباً کسی فوجی سردار کی رہائش ہوگی۔ شمالی جانب قلعہ کا مرکزی دروازہ تھا جس سے البیسین سے آنے والے لوگ داخل ہوکر الحمرا جاتے تھے۔ اس کے ساتھ اصطبل تھے جہاں ملاقاتی اپنے گھوڑے کھڑے کرتے تھے اور اپنا اسلحہ محافظوں کے حوالے کرکے محل میں داخل ہوتے تھے۔ قلعے کے ایک جانب ایک خوبصورت باغ تھا۔ یہ قلعہ قدرتی طور پر بہت محفوظ تھا اور کبھی بھی اس پر فتح نہیں پائی گئی۔ غرناطہ کی 1492 عیسوی میں شکست میں بھی اس قلعہ پر فتح نہیں حاصل ہوئی تھی مگر مسلم حکمران ابوعبداللہ محمد نے ہتھیار ڈال دیے تھے۔

القصبہ میں کئی برج ہیں، ان میں سب سے اونچا نگرانی کا مینار 27 میٹر ہے، اس سے پورے غرناطہ پر نظر ڈالی جاسکتی ہے۔ عیسائی فتح کے بعد اس پر ایک بڑی گھنٹی لگادی گئی جو آج بھی موجود ہے۔ اس گھنٹی کے ذریعے سے قدرتی آفات مثلاً آگ، زلزلہ یا بیرونی حملے کا اعلان کیا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ یہ گھنٹی زرخیز زمین کی آبیاری کے وقت اور اس کے دورانیے کے تعین کے لیے بھی استعمال ہوتی تھی۔

اس برج سے غرناطہ شہر کی مختلف آبادیوں اور ساتھ کے پہاڑی سلسلے کا خوبصورت منظر نظر آتا ہے، سو ہم اس برج پر جا چڑھے۔ وہاں ہم نے گھنٹی دیکھنے کے ساتھ ساتھ مختلف مناظر کی تصویریں کھینچیں جو اس مضمون میں شامل کی گئی ہیں۔ القصبہ کے جنوبی حصے میں ایک خوبصورت باغ ہے۔ اسی باغ کی ایک دیوار پر ہسپانوی شاعر فرانسسکو ڈی اکاذا کی مشہور نظم کنداں ہے، جو اس نے ایک نابینا کو گٹار بجاتے اور بخشش کے انتظار میں دیکھ کر لکھی تھی۔ اس کے چند اشعار کا اردو ترجمہ کرنے کی میری کوشش کچھ یوں ہے۔

اے دلربا
اس نابینا کو کچھ کر عطا
کہ زندگی کا اس سے بڑھ کر کیا ہوگا دکھ
کہ غرناطہ میں ہو کوئی اندھا

القصبہ سے نکل کر باغ سے گذرتے ہوئے ہم بنونصر کے محلات کی جانب چلے گئے۔ بنونصر اندلس میں آخری مسلمان حکمران تھے جنہوں نے بارہ سو تیس عیسوی سے چودہ سو بانوے عیسوی تک غرناطہ پر حکومت کی۔ یہ تین محل ہیں جو مختلف اوقات میں تعمیر ہوئے تھے۔

عربی میں پہلا قلعۃ المشور، دوسرا قمارش اور تیسرا الریاض السعید کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ یہ تینوں محل مختلف ادوار میں تعمیر ہوئے۔ قلعۃ المشور سب سے پرانی تعمیر ہے جو کہ بارہ سو اٹھتیس عیسوی میں بنونصر کے پہلے حکمران محمد الاحمر کے حکم سے شروع ہوئی۔ اس کے نام المشور کی بنیاد عربی اور اب اردو میں بھی مستعمل لفظ مشورہ سے ہے، سو یہاں وزراء کی مجلس شوریٰ بیٹھتی تھی، حکومت کے حوالے سے مشورے ہوتے تھے اور احکامات جاری ہوتے تھے۔ عدالت یہاں کے بڑے کمرے میں لگتی تھی جس کے ساتھ ایک چھوٹا تخت تھا جو کہ جالی دار دیوار سے بڑے کمرے سے علیحدہ کیا گیا تھا۔ بادشاہ وہاں بیٹھ کر سائلین کی درخواستیں سنتا تھا۔ عدالت کمرے کے داخلی دروازے کے اوپر ایک سرخ لکڑی کا ٹکڑا زمانے کے دست برد سے ابھی بھی بچا ہے۔ اس پر سلطان کی مدح میں لکھے گئے اشعار آج بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔ وہ اشعار یوں ہیں

یا منصب الملک الرفیع
ومحرز الشکل البدیع
فتحت للفتح المبین
وحسن صنع وصنیع
اثر الامام محمد
ظل الالٰہ علی الجمیع

اس کا انگریزی ترجمہ جو کہ ایک کتاب سے لیا گیا ہے، درج ذیل ہے۔

بڑے کمرے کے درمیان شیشے کی چھت تھی جس سے دن کی روشنی اندر آتی تھی، بعد میں اس چھت کو لکڑی کی کاشی کردہ چھت سے بدل دیا گیا۔ دروازے پر ایک عبارت کنداں تھی، "آئیے، بے خوف وخطر یہاں داخل ہوں، یہاں انصاف مانگنے سے مت ہچکچاؤ کہ یہاں انصاف کیا جاتا ہے"۔ اس کے علاوہ چھت کے قریب قرآن کی آیت لکھی ہوئی نظر آتی ہے۔ وما بکم من نعمۃ فمن اللہ، اور جو بھی نعمت تمہیں ملتی ہے وہ اللہ کی طرف سے آتی ہے۔

کمرے کے ستون خوبصورت انداز میں چھت سے ملتے ہیں۔ ان میں مختلف رنگوں کے ڈیزائن بھی نظر آتے ہیں اور نیلے رنگ میں نصری نعرہ ولا غالب الا اللہ بھی لکھا ہے۔ دیواروں پر تقریباً پانچ چھ فٹ کی بلندی تک مختلف رنگوں میں جیومیٹریکل ڈیزائن بنے ہیں۔

بڑے کمرے کے ساتھ ہی ایک چھوٹی مسجد بھی ہوا کرتی تھی۔ اس مسجد سے غرناطہ کی آبادی خصوصاً البیسین کا نظارہ ہوتا ہے۔ یہ عام مساجد سے اس لحاظ سے مختلف ہے کہ عموماً مساجد سے باہر کا نظارہ نہیں کیا جاتا۔ اس مسجد کی دیواروں پر مختلف عبارات و آیات خوبصورت خطِ کوفی اور دوسرے انداز میں لکھی گئی ہیں۔ اس میں لکھا گیا ہے الحمد للہ علی نعمۃ الاسلام، اسلام کی نعمت دینے کا اللہ کا شکر، ولا غالب الا اللہ، اللہ کے سوا کوئی حاوی/ غالب/ فاتح نہیں، عز لمولانا السلطان، ہمارے سلطان کی عزت ہو۔ مسجد کی محراب پر لکھا ہے اقبل علی صلاتک، اپنی نمازوں کی فکر کرو، ولاتکن من الغافلین، اور غافلوں میں مت شامل ہو جاؤ۔

بڑے ہال کے ساتھ ہی ایک اور کمرہ ہے جسے موجودہ دور میں گولڈن چیمبر کہا جاتا ہے۔ گمان ہے کہ یہ کمرہ سلطان سے ملنے آنے والوں کی انتظار گاہ تھی۔ اس کمرے میں مسلمانوں کے دور کے بعد کئی تبدیلیاں کی گئیں جن میں اس کی شہر پر نظر کرتی تین کھڑکیوں کو ہٹا کر ایک بنا دیا گیا۔ اس کے دوسرے کمروں کی جانب جاتے دروازے بند کردیے گئے اور اس کے علاوہ بھی کئی تبدیلیاں ہیں مگر اس کے باوجود یہاں دیواروں پر لکھی گئی کچھ تحریریں باقی ہیں، جن میں سب سے نمایاں قرآن کی آیت ہے، 'وما النصر الا من عند اللہ العزیز الحکیم' فتح صرف اللہ حکمت والے وطاقتور کی جانب سے آتی ہے۔

اندلس میں مسلمانوں کی شکست کے بعد کے ادوار میں قلعۃ المشور میں کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ چرچ بنادیا گیا، بادشاہ کے تخت کو ختم کرکے وہاں پادریوں کے لیے جگہ بنادی گئی۔ بعض جگہ پر عیسائی حکمرانوں نے اپنے تاج کا پیوند لگادیا جو کہ عمارت کے اپنے حسن میں بہت بھدا نظر آتا ہے۔ پندرہ سو نوے عیسوی میں اسلحہ خانے میں دھماکے نے محل کو بہت نقصان پہنچایا۔ بڑے کمرے کا ایک دروازہ ایک چھوٹے کمرے میں جاتا ہے جسے سنہرا کمرا کہتے ہیں۔

اس کمرے کی چھت پر بنونصر کے دور میں کشیدہ کاری کی گئی تھی جو بعد میں سونے کے پتوں سے مزین کی گئی۔ اس وجہ سے آج اس کمرے کو سنہرے کمرے یا گولڈن کمرے کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کمرے سے غرناطہ شہر کا منظر بھی نظر آتا ہے۔ سنہرے کمرے کے آگے ایک برآمدہ ہے جس میں تین خوبصورت قواسین بنی ہیں، جن کے اوپر ایک جھروکہ نما کھڑکی ہے۔ برآمدے کے آگے ایک صحن ہے۔ صحن کے وسط میں ایک سنگِ مرمر کا فوارہ ہے۔ صحن کے دوسری جانب دیوان خاص ہے۔

دیوان خاص سلطان یوسف اول نے تیرہ سو تیتیس عیسوی کے لگ بھگ بنوانا شروع کیا تھا۔ سنہرا کمرہ عدالتی کمرے سے دیوان خاص کو جوڑتا ہے۔ دیوان خاص سرکاری کاموں کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ اس کے تین حصے ہیں۔ پہلے کا نام حنائی صحن ہے۔ اس نام کی وجہ صحن کے درمیانی حوض کے ساتھ لگی ہوئی خوبصورت مہندی کی جھاڑیوں کی رو ہے۔ یہ سینتیس میٹر اور چوبیس میٹر کا چوکور صحن محل کا وسط ہے۔

دیوان خاص کے عقب میں واقع مینار بھی یہاں سے نظر آتا ہے۔ یہ صحن صناعی کی ایک خوبصورت مثال ہے کہ اس کے درمیان پانی کے حوض میں ساتھ کی خوبصورت دیواروں اور عمارت کا عکس ہر چیز کے حسن کو کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ چاند جب بھی پاگل پن پر اترتا ہوگا تو الحمرا کے اس حوض میں ضرور اترتا ہوگا۔ یہ حوض پانی اور زندگی کے تعلق کو علامتی طور پر ظاہر کرتا ہے۔ اس حوض کے دونوں چھوٹے کناروں پر واقع دو فوارے زندگی کے سفر کو پیش کرتے ہیں۔ ایک فوارے کی پھوار پانی پر گرتی ہے، یہ پیدائش ہے۔ یہ پھوار پھر فوارے کی گول تھالی میں گول دائروں کی شکل میں بڑھتی ہے، یہ زندگی کا سفر ہے۔ پھر یہ پانی فوارے کی تھالی سے ایک تنگ راہ میں جاتا ہے، یہ ادھیڑ عمری ہے۔ اس کے بعد یہ پانی بڑے حوض میں اتر کر ہمیشگی اور ابدیت کا حصہ بن جاتا ہے۔ صحن کے شمالی اور جنوبی جانب بڑے برآمدے ہیں جن میں سات قواسین بنی ہیں۔ برآمدے کے دونوں جانب طاقچے تھے جہاں وزراء، سفارت کار اور دوسرے عمائدین بادشاہ سے ملاقات سے قبل انتظار و مشاورت کرتے تھے۔

تمام دیواریں اور قوسین عربی میں دعاؤں، شاعری اور نصری نعرہ سے مزین ہیں۔ شمالی برآمدے سے جس کمرے میں داخل ہوا جاتا ہے اُسے آج بوٹ روم یعنی کشتی والا کمرہ کہا جاتا ہے۔ اس کمرے سے ہوکر شاہی تخت کے کمرے میں جایا جاتا ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اس کمرے کی چھت ایک کشتی کی مشابہت رکھتی ہے سو اسے اس نام سے پکارا جاتا ہے۔ کچھ کے نزدیک اس نام کی وجہ اس کمرے کی دیواروں پر لکھا البرکہ ہے جو ہسپانوی زبان میں بگڑ کو بوٹ روم بن گیا۔ گمان ہے کہ یہ عمارت سلطان محمد پنجم نے تیرا سو چھیاسٹھ عیسوی میں تعمیر کروائی تھی۔ اٹھارہ سو نوے عیسوی میں یہ کمرہ آتشزدگی سے تباہ ہوگیا تھا تو یہ چھت دوبارہ بنائی گئی تھی۔ اس کمرے کے دروازے کو باب البیت کہا جاتا تھا، اس پر ایک زبردست قوس ہے جس پر اندلسی شاعر وامیر ابن زمرک کی شاعری لکھی ہے۔ اس کے علاوہ دیواروں پر بھی نصری نعرہ ولا غالب الا اللہ اور دوسری عبارات و آیات ہیں۔

بوٹ روم سے تخت گاہ میں داخل ہوا جاتا ہے جہاں بادشاہ کا تخت ہوتا تھا۔ بعض کتابوں میں اس کمرے کو سفیروں کے کمرے کا نام بھی دیا گیا ہے۔ یہ پورے محل کا سب سے بڑا کمرہ ہے۔ یہ کمرہ ایک مکعب، انگریزی میں کیوب کی شکل میں بنایا گیا ہے اور قلعۃ المشور کے مینار کے اندر واقع ہے۔ اس کمرے کے ساتھ نو عدد طاقچے اور کھڑکیاں ہیں جن رنگین شیشے کے ڈیزائن ہیں۔ یہ ڈیزائن عربی میں کو مارین کہلاتا ہے، اسی وجہ سے اس مینار کو کومارین کا مینار، ہسپانوی میں مینار کو مارش کہا جاتا ہے۔

اس کمرے کی دیواروں پر مختلف قدرتی ڈیزائن ہیں: سیپ، پھول، ستارے ۔۔۔۔ یہ کمرہ اسلامی آرٹ کا نمونہ ہے، آرٹ جس میں قدرت کو خوبصورت طریقے سے گھر میں لایا جاتا ہے۔ بڑی بڑی کھڑکیاں جو باغ، صحن اور حوض پر نظر ڈالتی ہیں، علامتی انداز میں چھت پر ستارے جو دائروں کی شکل میں بنائے گئے ہیں، کھڑکیوں سے آتی دھوپ اور چھاؤں کا تناسب، یہ سب کچھ ایسا کہ مخلوق سے خالق کے جانب کا سفر ہے، مخلوق خالق کی صنائی کا رنگ نظر آتا ہے۔ پیغمبر اسلام ﷺ کی حدیث مبارک، ان اللہ جمیل یحب الجمال، یہاں پر عملی طور پر تعمیر کی صورت میں دکھائی دیتی ہے۔ اس کمرے کی چھت کے نیچے لکڑی پر پوری سورت الملک کی تمیں آیتیں کنداں ہیں۔ سورت الملک جو اللہ کی بڑائی بیان کرتی ہے۔

دیواروں کے نچلے حصے پر مختلف رنگوں کی پچی کاری سے ڈیزائن تیار کیا گیا ہے۔ درمیان میں ایک آٹھ کونے کا ستارہ ہے اور اس کے گرد مزید ستارے دائروں کی شکل میں پھیلتے چلے جاتے ہیں۔ رنگوں کے انتخاب سے یہ ایک بہتا پھیلاو لگتا ہے۔ یہ حلقہ درویشاں ہے جو کسی سے فیض یاب ہو رہا ہے۔ یہ ریاضی اور روحانیت کا ایسا جوڑ ہے جو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا، صرف اہل نظر اسے محسوس کرسکتے ہیں۔

الحمرا کی تعمیر میں کھڑکیوں اور روشنی کا رشتہ جاننا ضروری ہے۔ چھت کے قریب کی کھڑکیاں چھوٹی وعلامتی ہیں جہاں سے کچھ ہوا کا داخلہ مقصود ہوگا۔ جبکہ دوسری بڑی کھڑکیاں فرش تک یا بہت نیچے تک آتی ہیں۔ اس کی وجہ عربوں میں مستعمل زمینی نشست ہے سو یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ پورے الحمرا کو زمین کی سطح پر آکر ہی مکمل طور پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ تخت گاہ کی چھت بھی اسلامی آرٹ وصناعی میں اپنی مثال آپ ہے۔ یہ اٹھارہ میٹر بلند چھت دیودار کی لکڑی کی بنی ہے۔ اس چھت میں آٹھ ہزار لکڑی کے ٹکڑوں کو جوڑ کر نظام فلک اور مذہبی علامتی پیغام دیا گیا ہے۔ چھت کے درمیان میں ایک مقرنس جو کہ جنت عدن کی علامت ہے۔

اس کے گرد سات دائرے بنے ہیں جو مختلف ستاروں پر مشتمل ہیں جو سات آسمانوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہی وہ کمرہ ہے کہ جہاں آخری بنونصر کے بادشاہ ابوعبداللہ محمد الثانی عشر نے دو جنوری چودہ سو بانوے عیسوی کو ہتھیار ڈالنے کی دستاویز پر دستخط کیے۔ فاتح چارلس ہفتم نے اس محل کی خوبصورتی دیکھ کر اُس وقت کہا تھا، "اتنی خوبصورتی کو چھوڑنے والا افسردہ ہی رہے گا"۔

تخت گاہ سے نکل کر تیسرے محل میں داخل ہوا جاتا ہے۔ اسے الریاض السعید کے نام سے جانا جاتا تھا۔ یہ بادشاہ اور اس کے خاندان کی رہائش گاہ تھی۔ درمیانی صحن کو شیروں کا صحن کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے درمیان میں مشہورِ زمانہ شیروں کی پشت پر دھرا فوارہ ہے۔ صحن کے گرد برآمدے ہیں جن میں ایک سو چوبیس سنگ مرمر کے ستون ہیں۔ مشرقی اور مغربی جانب دو خیمہ دریاں ہیں جو صحن میں آتی ہیں۔ یہ عرب بدوں کے خیموں کی یاد دلاتے ہیں۔

چاروں کونوں سے پانی کے راہ بہتے ہیں جو صحن کے درمیان میں شیروں کے فوارے میں جاکر ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ اس صحن کے سات خطِ تشاکل یعنی سمٹری ایکسیز ہیں جو اس زمانے کی تعمیراتی ترقی اور فن کو ظاہر کرتا ہے۔ شیروں کے فوارے میں بارہ شیر ہیں۔ یہ سوال ہے کہ یہ بارہ شیر کیوں ہیں؟ اس کے مختلف خیالات وتوجیہات دی گئی ہیں مثلاً یہ سال کے بارہ ماہ دکھاتے ہیں، یا یہ ایک شہزادی کے آنسو ہیں جو جب صحن میں گرے تو انہوں نے بارہ شیروں کی شکل ڈھال لی، یا یہ آسمان کے بارہ برج ظاہر کرتے ہیں۔ ایک اور خیال ہے کہ یہ یروشلم میں حضرت سلیمان کے بنے ہیکل سلیمانی کے اسی طرح کی علامت کو پیش کرتا ہے جس میں بارہ عدد بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا ظاہر کرتا ہے۔ اس فوارے کی نچلی سطح پر ابن زمرک کی شاعری کنداں ہے، جبکہ خطِ کوفی میں برکہ لکھا بھی نظر آتا ہے۔

صحن کے اردگرد دوسرے بڑے کمرے ہیں۔ ان میں ایک مقرنس ہال ہے۔ مقرنس تعمیر کا انداز ایرانی طرز تعمیر سے آیا ہے اور دنیا میں مختلف اسلامی عمارات میں اسے خوبصورتی سے استعمال کیا گیا ہے۔ اس تعمیر کے انداز میں شہد کے چھتے کی مشابہت ملتی ہے۔ اس کے ساتھ ابن سراج ہال ہے جس کے نام کی تاریخ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس جگہ پر جنگجو ابن سراج کا سر قلم کیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ کا کمرہ دو بہنوں کا کمرہ کہلاتا ہے۔ اس میں بادشاہ کا خاندان رہتا تھا۔ ایک ساتھ کا کمرہ شاہی کمرہ کہلاتا تھا۔

دو بہنوں کا ہال یا کمرہ صحن کے جنوبی جانب ہے اور محل کی خوبصورت ترین تعمیر گردانا جاتا ہے۔ اس کے نام کے بارے میں کوئی حتمی رائے نہیں ہے۔ یہ خیال ہے کہ اس کا نام اس کمرے میں پائے جانے والے دو ماربل کے بڑے ٹکڑوں کے نام پر ہے جو ساخت، وزن، رنگ اور حجم میں ہو بہو ایک ہیں۔ یہ پورے الحمرا محل کے سب سے بڑے ماربل کے ٹکڑے ہیں۔ جبکہ دوسری رائے یہ ہے کہ اس کمرے کا نام اس کی دیواروں پر کنداں شاعری سے آتی ہے، جس میں کہا گیا کہ کہکشاں میں برج جوزا اپنا ہاتھ تمہارے ساتھ دوستی میں اٹھائے ہے اور چاند اس سے باتیں کرتا ہے۔ یہ کمرہ شاہی خواتین کے لیے تھا۔ اس کے دریچوں سے شہر نظر آتا ہے اور اس کے بائیں جانب شاہی حمام واقع ہے۔ اس کمرے کی دیواروں پر محل کا سب سے بڑا قصیدہ کنداں ہے۔ یہ ابن زمرک کا ایک سو چھیالیس اشعار پر مشتمل قصیدہ ہے جس میں سے آدھا شیروں والے فوارے پر لکھا ہے۔ ان اشعار میں محل اور سلطان کی مدح کی گئی ہے۔

نیچے تصویروں میں اس قصیدے کے چار اشعار کی تصاویر ہیں۔

پہلا شعر ہے۔

تمد لھا الجوزا کف مصافح   ویدنو لھا بدر السماء مناجیا
کہکشاں، برج جوزا، اُسے خوش آمدید کہنے کے لیے ہاتھ
بڑھاتی ہے
اور چودھویں کا چاند اس سے باتیں کرتا ہے

دوسرا شعر ہے
بھا البھو قد حاز البھاء وقد غدا   بہ القصر آفاق السماء مباھیا
یہاں کے گنبد کو وہ شان وشوکت حاصل ہوئی ہے
کہ یہ محل آفاق کا مقابلہ کرتا ہے

تیسرا شعر ہے
فلم نر قصرا منہ اعلی مظاھرا   واوضح آفاقا وافسح نادیا
ہم نے کبھی ایسی شان وشوکت کا محل نہیں دیکھا
ایسا جو آفاق کی مانند ہو اور مل بیٹھنے کے لیے موزوں وکھلا ہو

چوتھا شعر افقی لحاظ سے لکھا گیا ہے
یمد حجر الروض حول غصونھا   دنانیر شمس تترک الروض حالیا
اس کے باغ اور اس کی شاخیں سورج کے دیناروں سے لدی ہیں

اس کمرے کے وسط میں ایک فوارہ ہے جس سے ایک راہ شیروں کے فوارے تک جاتی ہے۔

دو بہنوں کے ہال سے متصل ایک چھوٹا کمرہ ہے، اس کمرے کا نام کمرہ سلطانہ ہے۔ یہ الحمرا کے خوبصورت ترین کمروں میں سے ایک ہے۔ ملکہ یہاں پر آرام کرتی تھی۔ کمرے سے غرناطہ شہر اور دریائے درو کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کمرے کی کھڑکیاں نیچے تک آتی ہیں کہ یہاں زمینی نشست قالین اور گاؤ تکیوں پر کی جاتی ہوگی۔ عیسائی حکمرانوں نے فتح کے بعد اس کمرے کے گرد تعمیرات کیں جس سے شہر کا منظر اوجھل ہوگیا۔ مزید ظلم یہ کیا گیا کہ ساتھ واقع صحن کو ختم کرکے باغ بنادیا گیا۔ اس کمرے کے بعد کی تمام تعمیرات عیسائی بادشاہوں کی بنائی ہیں سو یہ کمرہ اصل الحمرا محل کا آخری حصہ سمجھا جاسکتا ہے۔

کمرہ سلطانہ کے بعد کی تعمیرات عیسائی بادشاہوں نے کروائی تھیں۔ اس کی خاطر الحمرا کی کئی عمارتیں تباہ کردی گئیں۔ جب کمرہ سلطانہ سے آگے چلے تو مسافر تھک گیا تھا، سو ساتھ کے صحن میں رکھے بنچوں میں سے ایک پر بیٹھ گیا۔ صحن کے وسط میں سنگ مرمر کا فوارہ تھا جس کا رنگ پھیکا پڑ چکا ہے، مگر وہ ایک تاریخ کا شاہد ہے جب وہاں موجود عمارت کو ختم کرکے اُسے نصب کیا گیا تھا۔ مسافر چاہتا تھا کہ اُس سے کچھ بات کرے، اُس سے کچھ سوالات کا جواب مانگے، مگر وہ خاموش تھا شاید کبھی اُس کے آنسو کچھ داستان سناتے ہوں۔ مگر زیادہ تر دیکھنے والے جلدی میں ہوتے ہیں، زندگی کی دوڑ میں کرنے کو اور کئی کام ہوتے ہیں، کون فوارے کی اڑتی دھار سنے اور بہتے خون کی کہانی سن کر افسردہ ہو۔

مسافر نے محل سے واپسی کا سفر شروع کیا۔ راہ میں الحمرا کی مسجد سے دوبارہ گذر ہوا۔ باہر نکلتے صحن اور حوض ہے۔ حوض اندلسی طرز تعمیر میں ایک ضروری اکائی ہے۔ فصیل اور اس کے ساتھ کے برج سے گذر رہوا، اس برج کی کھڑکی نظر آتی ہے۔ اس برج کے اندر واقع کمرہ اپنی صناعی اور خوبصورتی میں اپنی مثال آپ ہے۔ آگے یوسف سوم کا محل ہے۔ آج اس محل کی بہت کم باقیات موجود ہیں۔ یہ مگر تاریخی حوالوں سے ثابت ہے کہ یہ الحمرا کا سب سے خوبصورت اور بڑا محل تھا۔ یہ ایک بہت بڑا سانحہ ہے کہ عیسائی دور میں اس محل کو پوری طرح تباہ کردیا گیا۔ اس کے باقیات میں آج صرف صحن اور اس کا حوض باقی ہے جو اس محل کے حجم کا اندازہ دیتا ہے۔

اس کے علاوہ اس کے شاہی حمام کے باقیات بھی بتاتے ہیں کہ یہ بڑی تعمیر کا حصہ رہے ہیں۔ اس کے بعد ایک باغ سے گذر کر ہم الحمرا چارلس پنجم کے محل کے سامنے تھے جو اس نے فتح کے بعد الحمرا میں بنوایا۔ محل کا درمیانی صحن گولائی میں ہے، جس کے گرد دومنزلہ کمرے بنائے گئے ہیں۔ یہ محل الحمرا کی عمارتوں کو گرا کر بنایا گیا ہے سو اسی لیے اس سے متصل مسجد کا وضو خانہ آج بھی موجود ہے جبکہ مسجد نہیں ہے۔

گمان ہے کہ مسجد کی جگہ پر محل بنادیا گیا تھا۔ یہاں سے آگے نکلے تو کافی تھک چکے تھے، سو الحمرا میں بنائے گئے ہوٹل میں بیٹھ کر چائے پی۔ وہاں نئی تعمیر کے ہوٹل کو مخمل میں ٹاٹ کے پیوند کی مانند پایا۔ چائے سے فارغ ہوکر ہم الحمرا کے مشرقی جانب واقع باغ سے ہوتے محل سے باہر کی جانب چل پڑے۔ یہ باغ تین سطح پر ہیں اور ان کے ساتھ محل کی دیوار ہے، جس پر حفاظتی برج واقع ہیں۔ اس میں کہیں یوسف سوم کے تباہ شدہ محل کی دیواروں کے کھنڈر بھی نظر آجاتے ہیں۔

دھندلا سا تھا، یہ علم نہیں کہ واقعی تھا یا محسوس ہو رہا تھا۔ ایک افسردگی سی چھائی تھی، آنکھ میں نمی سی تھی۔ مسافر حسن اور غم کی کسک لئے ہوئے تھا، دونوں کی کاٹ گہری ہوتی ہے۔ درد بتاتا تھا کہ روح پر لگا زخم گہرا ہے اور زندگی بھر کے لیے اٹھانا ہوگا۔ مسافر الحمرا سے نکلا اور بس پر سوار ہوکر غرناطہ کے شہر کو واپس ہوا۔ جب واپس اپنی رہائش کو چلے تو غرناطہ کے گرجے کے سامنے سے گذرے۔ یہ گرجا پندرہ سو پندرہ عیسوی میں فاتح فرڈینڈ نے بنوایا تھا۔ یہ غرناطہ کے مسلم ماضی کے سامنے ایک نشان کے طور پر بنایا گیا۔ اس سے قبل غرناطہ کی جامع مسجد کو پہلے ہی گرجا بنادیا گیا تھا۔

غرناطہ میں مسلمان تو ختم کردیے گئے مگر ان کے نشان جابجا بکھرے ہیں اور صدیوں بعد شہر کی آبادی کے روزگار کا سبب بنے ہیں۔ راہ میں غرناطہ میں پیدا ہوئے یہودی محقق ابن تبون کا مجسمہ نظر آیا، مسافر نے ایک تصویر اس مجسمے کے ساتھ کھچوائی کہ اُس رواداری کی یاد کے طور پر رکھ سکے جب مسلم اندلس میں وصف پر غیر مسلم اعلیٰ عہدہ پاتے تھے۔ رات جلد سوئے کہ صبح اشبیلیہ کا سفر تھا کہ واپسی کی فلائیٹ اشبیلیہ سے تھی۔ اشبیلیہ کے ایئرپورٹ پر گاڑی واپس کی اور رائن ایر کا جہاز ہمارے فرینکفرٹ کے سفر کے لیے رن وے پر کھڑا تھا، یوں ہمارے سفر کا ایک باب مکمل ہوا۔

افغانستان میں سیلاب سے کم از کم 17 افراد ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): کابل، افغانستان: افغانستان میں موسلا دھار بارشوں اور برف باری نے طویل خشک موسم کا خاتمہ تو کر دیا لیکن ملک کے کئی علاقوں میں اس سے اچانک سیلاب آ گیا۔ افغانستان کے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ترجمان نے جمعرات کو بتایا کہ، ملک میں سیلاب سے کم از کم 17 افراد ہلاک اور 11 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ ہرات کے گورنر کے ترجمان محمد یوسف سعیدی کے مطابق، مہلوکین میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد بھی شامل ہیں جہاں جمعرات کو صوبہ ہرات کے ضلع کبکان میں چھت گر گئی تھی۔ مہلوکین میں دو بچے بھی شامل تھے۔ افغانستان کے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ

اتھارٹی کے ترجمان محمد یوسف حماد کے مطابق، زیادہ تر ہلاکتیں پیر کے بعد سے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں ہوئی ہیں، اور شدید موسم نے وسطی، شمالی، جنوبی اور مغربی علاقوں میں روزمرہ کی زندگی کو بھی متاثر کیا ہے۔ حماد نے کہا کہ سیلاب نے متاثرہ اضلاع میں بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ سیلاب میں مویشی ہلاک ہوئے ہیں اور 1,800 خاندان متاثر ہوئے۔ حماد نے کہا کہ ایجنسی نے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں تشخیصی ٹیمیں بھیجی ہیں، مزید ضروریات کا تعین کرنے کے لیے سروے جاری ہیں۔ افغانستان، ہمسایہ ممالک پاکستان اور بھارت کی طرح انتہائی موسمی واقعات، خاص طور پر موسمی بارشوں کے بعد آنے والے سیلابوں کے لیے انتہائی خطرے سے دوچار ہے۔ دہائیوں کے تنازعات، ناقص انفراسٹرکچر، جنگلات کی کٹائی، اور موسمیاتی تبدیلی کے شدید اثرات نے ایسی آفات کے اثرات کو بڑھا دیا ہے۔ اس سے خاص طور پر دور دراز کے علاقے متاثر ہو رہے ہیں جہاں بہت سے گھر کیچڑ سے بنے ہوتے ہیں اور اچانک آنے والے سیلاب سے بچ نہیں پاتے۔ اقوام متحدہ اور دیگر امدادی اداروں نے اس ہفتے خبردار کیا ہے کہ توقع ہے کہ افغانستان 2026 میں دنیا کے سب سے بڑے انسانی بحرانوں میں سے ایک رہے گا۔ اقوام متحدہ اور اس کے انسانی ہمدردی کے شراکت داروں نے منگل کو 1.7 بلین ڈالر کی اپیل شروع کی ہے تاکہ ملک میں امداد کے مستحق تقریباً 18 ملین افراد کی مدد کی جاسکے۔

یونس کی حکومت نے بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے تحفظ کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے۔ امریکی رکن کانگریس

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن، ایم این این۔ بنگلہ دیش میں مذہبی اقلیتوں کے لیے بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، ہندوستانی امریکی کانگریس مین سوہاس سبرامنیم نے کہا کہ ہندو اور دیگر اقلیتی برادریوں کو ہدف بنا کر تشدد کا سامنا ہے اور ڈھاکہ میں حکومت نے ان کے تحفظ کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے ہیں۔ امریکی نقطہ نظر سے، ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ بنگلہ دیش کا دورہ کرنے والے لوگوں کو ان کی نسل یا پس منظر یا مذہب کی وجہ سے کسی بھی طرح کے تشدد یا ردعمل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا، اس معاملے میں، اب ہم نے بنگلہ دیش میں خاص طور پر ہندوؤں پر حملوں کے متعدد واقعات دیکھے ہیں۔" ورجینیا ڈیموکریٹ نے کہا کہ حملے الگ تھلگ واقعات سے بالاتر ہیں اور موجودہ حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ایک وسیع نمونہ کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہمیں تشویش ہے کہ حکومت بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے تحفظ کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہیں کر رہی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ واشنگٹن کو اس بات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہوگی کہ ڈھاکہ کس طرح ردعمل کا ارادہ رکھتا ہے۔ سبرامنیم نے کہا کہ تشدد میں مذہبی مقامات، کاروباری اداروں اور افراد پر حملے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہندو اور دیگر مذہبی یادگاروں اور مقامات پر حملہ اور ان کی خرابی دیکھی ہے۔ ہم نے ہندوؤں اور دیگر مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے کاروباروں پر حملہ اور ان کو خراب کرتے دیکھا ہے۔

ظہران ممدانی کی حلف برداری، تاریخ رقم

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے معروف شہر نیویارک سٹی میں ایک تاریخی لمحہ اس وقت سامنے آیا جب ظہران ممدانی نے شہر کے ۱۱۱ویں میئر کی حیثیت سے حلف لیا۔ انہوں نے قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر عہدے اور راز داری کا حلف لیا، جسے امریکی سیاست میں ایک علامتی اور غیر معمولی واقعہ سمجھا جا رہا ہے۔ اس موقع نے نہ صرف امریکہ میں بلکہ پوری دنیا میں توجہ حاصل کر لی ہے۔ حلف برداری کی یہ تقریب روایتی سرکاری تقاریب سے مختلف انداز میں منعقد کی گئی۔ یہ تقریب نیو یارک کے مرکزی علاقے مین ہٹن میں واقع سٹی ہال پارک کے نیچے واقع پرانے سٹی ہال سب وے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر ہوئی۔ یہ تاریخی اسٹیشن اپنی محرابی چھت، رنگین شیشوں کے روشندانوں اور قدیم طرز کے فانوسوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ ۱۹۴۵ء میں بند کیے گئے اس اسٹیشن کو عام طور پر عوام کے لیے کھولا نہیں جاتا ہے لیکن ۳۴ سالہ ظہران ممدانی کی حلف برداری کی تقریب کیلئے اسکھول دیا گیا تھا۔ ممدانی نے حلف لینے کے لئے قرآن کے جن نسخوں کا استعمال کیا ان میں ایک ان کے دادا کا نسخہ تھا اور ایک سیاہ فام مصنف اور مورخ آرتورو شومبرگ کا قرآنی نسخہ تھا جو نیو یارک پبلک لائبریری سے لیا گیا تھا۔ نیویارک اسٹیٹ کی اٹارنی جنرل لیٹیشیا جیمس نے انہیں حلف دلایا۔ ممدانی نے اس موقع پر انہیں اپنی سیاسی رہنمائی اور تحریک کا اہم ذریعہ قرار دیا۔

پینٹاگون کی رپورٹ نے چین کے بڑھتے ہوئے فوجی خطرے اور پیشرفت پر روشنی ڈالی

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن ڈی سی۔ ایم این این۔ پینٹاگون کی ایک حالیہ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ چین، چیئرمین شی جن پنگ کی قیادت میں، پیپلز لبریشن آرمی میں اپنے 2027 کے فوجی تعمیراتی ہدف کو پورا کرنے کے لیے نمایاں طور پر سرمایہ کاری کر رہا ہے، جس سے جوہری ڈیٹرنس اور زبردستی فوجی صلاحیتوں کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ ایک اہم انکشاف DF-27 کی فیلڈنگ ہے، ایک روایتی طور پر مسلح بین البراعظمی بیلسٹک میزائل (ICBM) جس میں زمینی حملے اور اینٹی شپ ویرینٹس ہیں، جو ریاستہائے متحدہ کے آبائی علاقوں تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بحرالکاہل میں امریکی بحریہ کے جہازوں کے لیے خطرہ ہیں۔

روس یوکرین سے جنگ جیت جائے گا، سال نو کی تقریر میں پوتن کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ روس کو یقین ہے کہ وہ یوکرین کے خلاف جاری جنگ میں کامیاب ہوگا۔ نئے سال کے موقع پر اپنی قوم سے خطاب کے دوران ولادیمیر پوتن نے یوکرین میں لڑنے والے روسی فوجیوں کو ہیرو قرار دیتے ہوئے عوام سے ان کی حمایت کی اپیل کی ہے۔ پوتن نے فوجیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں آپ پر اور اپنی فتح پر یقین ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دنیا بھر کی طرح روس میں بھی نئے سال کو بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ خوش آمدید کہا گیا۔ نئے سال کی آمد سے قبل رات ۱۱ بج کر ۵۵ منٹ پر روسی صدر ولادیمیر پوتن نے قوم سے براہ راست ٹیلی ویژن خطاب کیا اور کہا کہ روسی عوام کی ذاتی امیدیں اور منصوبے مادر وطن کی تقدیر سے جڑے ہوئے ہیں، اور قومی ترقی کا راستہ اتحاد اور باہمی اعتماد سے ہو کر گزرتا ہے۔ روسی صدر کا کہنا تھا کہ قومی اتحاد ہی ملک کی خودمختاری، سلامتی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہے، انہوں نے عوام کو صحت، خوشحالی، باہمی ہم آہنگی اور محبت کی دعاؤں کے ساتھ نئے سال کی مبارکباد دی۔ دوسری جانب یوکرین کے صدر زیلینسکی نے نئے سال کے موقع پر اپنے خطاب میں کہا ہے کہ یوکرین کسی بھی قیمت یا سمجھوتے کے بغیر امن چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں مگر یوکرین کے خاتمے کی قیمت پر نہیں۔ یوکرین تھکا ہوا ضرور ہے لیکن ہتھیار ڈالنے کے لیے تیار نہیں۔ یوکرینی صدر کا کہنا ہے کہ امریکہ کی ثالثی میں ہونے والے مذاکرات کے بعد امن معاہدہ ۹۰ فیصد تک تیار ہے مگر باقی ۱۰ فیصد نکات یوکرین، یورپ اور خطے کے مستقبل کے لیے فیصلہ کن ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی معاہدے کے لیے مضبوط سکیورٹی ضمانتوں کو ضروری قرار دیا اور کہا کہ سکیورٹی ضمانتیں اسلئے ضروری ہے تاکہ روس دوبارہ حملہ نہ کر سکے۔ واضح رہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے سبب یورپ میں اس خدشے کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ اگر جنگ جلد ختم نہ ہوئی تو اس کے اثرات یوکرین سے باہر بھی پھیل سکتے ہیں۔

سوئٹزرلینڈ: جنیوا میں سیاحتی مقام پر سال نو کی تقریب میں 'دھماکہ' اور آتشزدگی، 40 افراد ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): سوئٹزرلینڈ کے لگژری ریزورٹ میں سال نو کے جشن کی تقریب کے دوران بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ ریزورٹ کے بار میں مبینہ دھماکے اور آتشزدگی کے باعث ۱۰ افراد ہلاک اور ۱۰ سے زائد زخمی ہوگئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سوئس پولیس نے بتایا ہے کہ کرانس مونٹانا کے لگژری ریزورٹ اسکی کا بار (شراب خانے) آتشزدگی سے تباہ ہوگیا۔ سوئس پولیس حکام نے غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ دھماکے میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے، تاہم انہوں نے ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد اور دھماکے کی وجوہات سے متعلق کچھ آگاہ نہیں کیا۔ بعد ازاں میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ بار میں ہونے والے دھماکے میں کم از کم ۱۰ افراد ہلاک اور ۱۰ زخمی ہوئے، زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب ایک بج کر ۳۰ منٹ پر اسکی ریزورٹ میں زوردار دھماکہ ہوا، دھماکے کے وقت نیو ایئر نائٹ منانے والے افراد کی بڑی تعداد بار میں موجود تھی۔ اناڈولو ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق حکام نے جمعرات کو بتایا، اور یہ بھی کہا کہ ہلاک اور زخمی ہونے والوں میں غیر ملکی مہمان بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ کینٹن ویلے کے پولیس کمانڈر فریڈرک گسلر نے مشترکہ پریس بریفنگ میں بتایا کہ اس المناک واقعے میں کئی درجن افراد جان کی بازی ہار گئے، جبکہ درجنوں زخمی ہوئے۔ اسٹیٹ کونسل کے صدر ماتھیاس رینارڈ نے بتایا کہ تقریباً ۱۰۰ افراد زخمی ہوئے، جن میں سے بیشتر شدید زخمی ہیں، اور انہیں مختلف اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ویلے کے اسپتالوں کی گنجائش اس وقت اپنی حد کو پہنچ چکی ہے، اسی لیے متعدد مریضوں کو کینٹن سے باہر، بالخصوص یونیورسٹی اسپتالوں میں بھیج دیا گیا ہے۔ ایمرجنسی سروسز کو بڑے پیمانے پر تعینات کیا گیا، ۱۰ ہیلی کاپٹرز کو حرکت میں لایا گیا اور ۱۵۰ ریسکیو اہلکاروں کو طلب کیا گیا۔ دھماکے اور آگ لگنے کی وجہ اب تک واضح نہیں ہو سکی۔ ویلے کی اٹارنی جنرل بیٹریس پیلو نے کہا کہ کسی نتیجے پر پہنچنا ابھی ممکن نہیں، تاہم انہوں نے یہ واضح کیا کہ ابتدائی طور پر کسی بڑے دھماکے کے شواہد نہیں ملے، حالانکہ ابتدائی اطلاعات میں دھماکے کا ذکر کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے مزید زور دے کر کہا کہ کسی بھی مرحلے پر اسے دہشت گرد حملہ قرار دینے کی کوئی بنیاد سامنے نہیں آئی۔ پیلو نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ معلوم کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں، جس میں زیورخ فرانزک انسٹیٹیوٹ بھی تعاون کر رہا ہے۔

آسٹریلیا چین کے بیف ٹیرف سے "مایوس"

نئی دہلی (ایم این این): سڈنی۔ ایم این این۔ آسٹریلیا کی حکومت چین کے گائے کے گوشت کی درآمد پر نئے محصولات عائد کرنے کے فیصلے سے "مایوس" ہے۔ ایک صنعتی گروپ نے خبردار کیا ہے کہ اس اقدام سے دونوں نے ایک بیان میں کہا کہ ہمیں اس فیصلے سے مایوسی ہوئی ہے۔ "ہم نے چین پر واضح کر دیا ہے کہ آسٹریلوی گائے کا گوشت ان کے بیف کے شعبے کے لیے خطرہ نہیں ہے، اور ہم امید کرتے ہیں کہ آزاد تجارتی معاہدے کے قابل قدر پیروی کرتے ہیں، تجزیہ کار ضرورت سے زیادہ رسد اور طلب کی کمی کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں کیونکہ دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت سست پڑ گئی ہے۔ اسی وقت، برازیل، ارجنٹائن اور آسٹریلیا جیسے ممالک سے چینی گائے کے گوشت

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر/پل/ورکشاپ، اتر ریلوے، جالندھر چھاؤنی کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے اوپن ای۔ ٹینڈر کو سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	زرِ بیعانہ کی رقم (روپے)	کھلنے کی تاریخ	IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ	ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے)	مدت تکمیل کام
1	OT-01-JRC-2026	SSE/Br/M/UMB کے دائرہ اختیار علاقہ کے اندر اور ان کے MB-DLI-SRI-L-LDH سیکشن اور SIR-UNA-AADR سیکشن میں مختلف سٹیل گرڈر پلوں کی پینٹنگ کا کام کرنا۔	1,82,83,447.42	2,41,400.00	22-01-2026	08-01-2026 سے 22-01-2026	0	10 مہینے

ٹینڈر جمع کرنے اور ٹینڈر کھولنے کیلئے تاریخ اور وقت	ہر ایک کے خلاف دکھائی گئی تاریخوں پر 15.00 بجے تک اور اسی وقت 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ تفصیلات جہاں ٹینڈر کی پوری تفصیلات دیکھی جا سکتی ہے اور ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے	ملحق ای۔ ٹینڈر نوٹس اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے

07/2026

No.80-W/30/Brid es/Invitation. Dated: 01.01.2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

میکسیکو چین پر محصولات میں اضافہ کرے گا

نئی دہلی (ایم این این): میکسیکو سٹی۔ ایم این این۔ زیادہ تر ایشیائی ممالک سے درآمدات پر میکسیکو کے بڑے نئے محصولات جمعرات سے لاگو ہونے والے ہیں، ایک ایسے اقدام میں جو میکسیکو کو بڑے پیمانے پر امریکہ کے ساتھ جوڑ دے گا کیونکہ پڑوسی ممالک چینی درآمدات پر اہم رکاوٹیں ڈالتے ہیں۔ دسمبر کے اوائل میں کانگریس کی طرف سے منظور شدہ، یہ اقدام ٹیرف بڑھاتا ہے۔ زیادہ تر 35 فیصد تک۔ میکسیکو کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے کے بغیر چین، ہندوستان، جنوبی کوریا، تھائی لینڈ اور انڈونیشیا سمیت۔ توقع ہے کہ سب سے زیادہ اثر چین پر پڑے گا۔ اضافے کا اطلاق ہزاروں مصنوعات پر ہوگا، جن میں آٹوموبائل، آٹو پارٹس، ٹیکسٹائل، کپڑے، پلاسٹک اور اسٹیل شامل ہیں۔ اس اقدام کی چین اور کچھ گھریلو صنعتوں کی طرف سے سخت مخالفت کی گئی ہے جو بڑھتی ہوئی لاگت سے پریشان ہیں۔ میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینبام اور ان کی انتظامیہ کے ارکان نے کہا ہے کہ محصولات گھریلو پیداوار کو تقویت دینے اور تجارتی عدم توازن کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور اصرار کیا کہ ان کا مقصد کسی خاص ملک کی طرف نہیں ہے۔ "اس ٹیرف میں ترمیم کا مقصد بنیادی طور پر حساس شعبوں جیسے جوتے، ٹیکسٹائل، ملبوسات، اسٹیل اور گاڑیوں میں تقریباً 350,000 ملازمتوں کی حفاظت کرنا ہے، جب کہ خودمختار، پائیدار، اور جامع دوبارہ صنعت کاری میں حصہ ڈالنا ہے۔" میکسیکو کی معیشت کی وزارت نے مزید کہا کہ $73 میں ایک ارب ڈالر کی اضافی رقم فراہم کی جائے گی۔ حکومت کی آمدنی اگلے سال جب کہ میکسیکو اپنے مالیاتی خسارے کو کم کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ بہت سے سیاسی اور تجارتی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ محصولات، جو بنیادی طور پر چینی سامان کو متاثر کریں گے، کا مقصد ٹرمپ انتظامیہ کو امریکہ۔ میکسیکو۔ کینیڈا تجارتی معاہدے کے آئندہ جائزے سے پہلے مطمئن کرنا ہے۔

ترکی: نئے سال کے پہلے دن استنبول میں غزہ مارچ، 5 لاکھ افراد کی شرکت

نئی دہلی (ایم این این): نئے سال کے پہلے دن اہل استنبول نے فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کا شاندار مظاہرہ کیا۔ دارالحکومت میں فلسطین کے حق میں زبردست ریلی نکالی گئی۔ ٹی آر ٹی کی رپورٹ کے مطابق بدھ کو 'غزہ مارچ' کے عنوان پر منعقدہ اس احتجاج میں تقریباً ۵ لاکھ افراد نے شرکت کی ہے۔ ترک فاؤنڈیشن (ٹی یو جی وی اے) کی قیادت اور ہیومینٹی الائنس اور نیشنل ول پلیٹ فارم کی معاونت سے منعقد کئے جانے والے اس احتجاجی مظاہرہ کو ۴۰۰ سے زائد شہری تنظیموں کی حمایت حاصل ہوئی۔ ترک خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اس ریلی کیلئے یہ نعرہ دیا گیا: "ہم خوفزدہ نہیں ہوں گے، ہم خاموش نہیں رہیں گے، ہم فلسطین کو نہیں بھولیں گے۔" اس مظاہرے میں شرکاء کی تعداد کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ گالاٹا پل اور آس پاس کی سڑکوں پر جدھر دیکھئے، ادھر سروں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر نظر آ رہا تھا۔ کئی گھنٹوں تک استنبول، غزہ کی حمایت میں بلند ہونے والے نعروں سے گونجتا رہا۔ مظاہرین نے غزہ میں نسل کشی کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ ٹی آر ٹی کی رپورٹ کے مطابق اس ریلی سے قبل شہریوں نے شہر کی بڑی مساجد میں فجر کی نماز سے قبل اجتماع کیا، جن میں آیا صوفیہ جامع مسجد کبیرہ، سلطان احمد، فاتح، سلیمانیہ اور امین اونو مسجد شامل تھیں۔ کئی افراد نے مساجد کے صحن میں جمع ہو کر ترکی اور فلسطینی پرچم اٹھائے اور فلسطین کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔ سرد موسم کے باوجود لوگوں کی ایک کثیر تعداد یکجا ہوئی۔ خاص طور پر سلطان احمد اسکوائر کے اطراف سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے، جہاں شرکاء کو گرم مشروبات بھی فراہم کیے گئے۔ جمعرات کو نماز فجر کے بعد مظاہرین پیدل گالاٹا پل کی طرف مارچ کرتے ہوئے گئے، جن میں وزراء، اعلیٰ عہدیدار اور سرکاری پروٹوکول کی شخصیات بھی شامل تھیں۔ پروگرام باضابطہ طور پر مقامی وقت کے مطابق صبح ۸:۰۳ بجے شروع ہوا۔ مرکزی پریس پلیٹ فارم کے پیچھے ایک عمارت پر مرحوم فلسطینی کارٹونسٹ ناجی العلی کے تخلیق کردہ علامتی کردار 'حنظلہ' کا ایک بڑا بینر آویزاں کیا گیا، جسے فلسطینی تحریک کے ساتھ گہرا منسلک سمجھا جاتا ہے۔ تقریب میں بین الاقوامی شہرت یافتہ فنکاروں اور موسیقاروں کے مظاہرہ بھی شامل تھے، جن میں لبنانی۔ سویڈش گلوکار ماہر زین، ترک فنکار ایسلا کلکی اور بینڈ گروپ یوروئش شامل تھے۔

چین تائیوان کے خلاف فوجی دباؤ ختم کرے۔ امریکہ

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن ڈی سی۔ ایم این این۔ امریکی محکمہ خارجہ نے جمعرات کو بیجنگ پر زور دیا کہ وہ تائیوان کے آس پاس کے علاقے میں دھمکی آمیز فوجی اقدامات کو ختم کرے جو اس کے بقول غیر ضروری بے چینی اور تناؤ پیدا کرتی ہے۔ واشنگٹن کے نئے سال کے دن کا پیغام دو روزہ لائیو فائر مشق کے بعد ہوا جسے بیجنگ نے منگل کو سمیٹ لیا، جسے جسٹس مشن 2025 کا نام دیا گیا، جو اپنے پیشروؤں کے مقابلے میں زیادہ وسیع پیمانے پر پھیلا گیا۔ ایجنسی کے پرنسپل نائب ترجمان، ٹومی پگوٹ نے کہا، تائیوان اور خطے میں دیگر لوگوں کے خلاف چین کی فوجی سرگرمیاں اور بیان بازی غیر ضروری طور پر کشیدگی میں اضافہ کرتی ہے۔ ہم بیجنگ پر زور دیتے ہیں کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کرے، تائیوان کے خلاف اپنا فوجی دباؤ ختم کرے، اور اس کے بجائے بامعنی بات چیت میں مشغول ہو۔ پیگوٹ نے مزید کہا کہ امریکہ آبنائے تائیوان میں امن اور استحکام کی حمایت کرتا ہے اور "جبر یا زبردستی سمیت جمود میں یکطرفہ تبدیلیوں کی مخالفت کرتا ہے"۔ واشنگٹن میں چینی سفارت خانے نے فوری طور پر تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ چین کی تازہ ترین دو روزہ مشق خود مختار جزیرے کو ہتھیاروں کی امریکی اب تک کی سب سے بڑی منظوری کے بعد، 11.1 بلین امریکی ڈالر کا پیکیج زیادہ تر غیر متناسب ہتھیاروں پر مشتمل ہے جو کہ بہت سے روایتی نظاموں کے مقابلے میں ایک بڑے مخالف سے لڑنے میں زیادہ موثر اور لاگت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بیجنگ نے ممکنہ طور پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرنے کے لیے طاقت کا مظاہرہ کیا ہے اور اس سے اپریل میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ہونے والی ممکنہ ملاقات سے قبل امریکا اور چین کے تعلقات کو شدید نقصان پہنچے گا۔

حضرت عمرؓ کا دور خلافت

انسانی مساوات کا مثالی دور

تحریر----
احمد نور عینیا استاذ:

المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد ہم اور آپ جس ملک میں رہتے اور بستے ہیں وہ ماقبل تاریخ دور سے ہی انسانی عدم مساوات کا شکار ہے، یہاں انسانوں کو مختلف طبقات میں تقسیم کیا گیا اور ان میں اعلی اور گھٹیا کی درجہ بندی کی گئی، انسانوں کو مساوات کا درس دینے اور طبقاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے کئی شخصیتیں اٹھیں، جن میں گوتم بدھ کا نام سب سے نمایاں ہے، گوتم بدھ کے پیغام میں اتنی کشش تھی کہ بدھ ازم یہاں کی اکثریت کا مذہب ہوگیا، اور وہ وقت بھی آیا جب اشوک نے بدھ ازم قبول کیا اور بھارت کا سرکاری مذہب بدھ مت قرار پایا۔ گوتم بدھ کے پیغام مساوات کو ایوان حکومت سے نافذ کرنے والے راجاؤں میں اشوک کا کردار سب سے نمایاں اور تاریخی رہا ہے، اس اعتبار سے اشوک بھارت کا مقبول ترین راجہ سمجھا جاتا ہے، اس کی زندگی پر بھارتی اور یورپی مصنفین نے کئی عدد کتابیں لکھی ہیں اور اس کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مسلمان جو اس ملک کے باشندے ہیں اور عدم مساوات کے شکار طبقات کے پڑوسی ہیں انھوں نے اپنی تاریخ کو اس حیثیت سے پیش کرنے کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی کہ ان کی تاریخ میں مساوات کی کیسی اعلی مثالیں اور کیسے نادر نمونے موجود ہیں، گوتم بدھ کے متبعین میں اگر اشوک نے سماج کو مساوات کی بنیاد پر استوار کیا تو آخری نبی ﷺ کے غلاموں میں ایسے عادل حکمرانوں کی ایک لمبی فہرست ہے، جنھوں نے مساوات کی وہ مثالیں پیش کیں جن کا آج تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، ان حکمرانوں میں سب سے نمایاں نام حضرت عمرؓ کا ہے، گو کہ حضرت ابوبکرؓ کو حضرت عمرؓ پر افضلیت حاصل ہے اور وہ اسلام کے پہلے خلیفہ ہیں، نیز ان کی خلافت بھی مساوات کے اصولوں پر قائم تھی؛ لیکن ایک تو ان کا دور خلافت بہت مختصر رہا، دوسرے ان کی خلافت کا پورا دورانیہ داخلی اور خارجی فتنوں سے نمٹنے میں صرف ہوگیا اس لیے ان کے دور خلافت میں مساوات کی اتنی مثالیں تاریخ کے صفحات میں رقم نہیں ہو پائیں جو کہ حضرت عمرؓ کے حصہ میں آئیں، یہاں ان میں سے چند کا ذکر کیا جاتا ہے: حضرت عمرؓ کے سفر بیت المقدس کا واقعہ مشہور ہے کہ حضرت عمرؓ اپنے غلام کے ساتھ بیت المقدس کے سفر پر روانہ ہوئے، سواری ایک تھی اور سوار دو، حضرت عمرؓ نے یہ طے کیا کہ کچھ دور میں سوار رہوں گا اور تم سواری کی نکیل پکڑ کر چلنا اور کچھ دور تک تم سوار رہنا اور میں سواری کی نکیل پکڑ کر چلوں گا، یہ دونوں سفر کرتے ہوئے شہر قدس پہنچے، جب بیت المقدس کے قریب پہنچے تو سوار ہونے کی باری غلام کی تھی اور نکیل پکڑنے کی باری حضرت عمرؓ کی، غلام نے چاہا کہ حضرت عمرؓ سوار ہو جائیں اور وہ سواری کی نکیل پکڑ کر پیدل چلے لیکن حضرت عمرؓ تیار نہیں ہوئے۔ اس سے بڑھ کر انسانی مساوات کی کیا مثال ہوسکتی ہے کہ وقت کی سپر پاور سلطنت کا وہ عظیم حکمراں جس نے روم وفارس کی ناقابل تسخیر بادشاہتوں کی بخیہ ادھیڑ کر رکھ دی، اپنے اور اپنے غلام کے درمیان کسی طرح کے امتیازی سلوک کو روا نہیں سمجھتا ہے، وہ غلام کو بھی سوار ہونے کا اتنا ہی حق دیتا ہے جتنا کہ خود کو دیتا ہے، وہ اس رویہ کو انسانی مساوات کے خلاف سمجھتا ہے کہ وہ تو سواری پر آرام سے بیٹھا رہے اور اس کا غلام نکیل پکڑ کر پیدل چلتا رہے۔ مصر کے فاتح اور گورنر حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے کا واقعہ بھی بہت سبق آموز ہے، واقعہ یوں ہے کہ ایک مصری قبطی نے حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے سے گھوڑسواری میں مسابقہ کیا اور سبقت لے گیا، حضرت عمرو بن العاصؓ کے لڑکے کو غصہ آیا اور اس نے اس قبطی کو کوڑے رسید کیے اور کہا کہ میں شریف زادہ ہوں (انا ابن الاکرمین)۔ وہ قبطی گو مدینے سے کافی دور تھا لیکن اسے پتہ تھا کہ اسلام کے ذریعہ انسانی سماج میں ایک انقلاب آچکا ہے، اسلام کے زیر نگیں سماج میں اب نہ کوئی شریف زادہ ہے اور نہ کوئی ذلیل زادہ، اب سارے انسان برابر ہیں، اسے علم تھا کہ اسلام سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی تعلیم دیتا ہے، اس لیے وہ انصاف کے لیے مصر سے مدینہ روانہ ہوا، مدینہ پہنچ کر اس نے حضرت عمرؓ کے سامنے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ کو خط لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ حاضر ہوں، جب وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ آئے تو حضرت عمرؓ نے اس قبطی کو بلایا، اور کہا کہ یہ کوڑہ لو اور اسے مارو، چناں چہ وہ کوڑا لے کر مارنے لگا، وہ کوڑا مارتا جاتا اور حضرت عمرؓ اس سے کہتے جاتے کہ مارو شریف زادے کو۔ اسی موقع سے حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ سے یہ تاریخ ساز جملہ کہا تھا: ''مذ م تعبدتم الناس وقد ولدتم امہاتہم احرارا'' (انظر: مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: ص: 9) ''تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنا لیا؟ ان کی ماؤں نے تو انھیں آزاد جنا ہے''۔ آج دنیا مساوات اور آزادی کے نام پر جہاں تک پہنچی ہے وہ اس جملے کی تفسیر کے سوا کچھ نہیں۔ انصاف اور مساوات کا یہ کیسا اعلی نمونہ ہے کہ عرب کے عظیم قبیلہ کے عظیم حاکم وفاتح کا بیٹا عجم کے ایک عام خاندان کے ایک گمنام فرد کے بیٹے کے ہاتھوں کوڑے کھا رہا ہے، مملکت کے فاتح وحاکم کے بیٹے کو اس مملکت کے ایک عام شہری پر کسی طرح کی کوئی فضیلت وبرتری حاصل نہیں ہے، قانون کی نظر میں دونوں برابر درجہ کے انسان ہیں۔ غسان کا عیسائی بادشاہ جبلہ بن ایہم غسانی مسلمان ہو کر مکہ آیا، کعبہ کا طواف کر رہا تھا کہ اس کی چادر کا ایک گوشہ کسی طواف کرنے والے شخص کے پاؤں کے نیچے آگیا، جبلہ نے غصہ میں اس کے منہ پر تھپڑ رسید کردیا، اس نے بھی پلٹ کر طمانچہ مارا، جبلہ غصے میں آگ بگولہ ہو کر حضرت عمرؓ کے پاس آیا، اور آ کر اس آدمی کی شکایت کی، حضرت عمرؓ نے اس سے فرمایا کہ تم کو تمہارے کیے کا بدلہ ملا ہے، اس کو بے حد تعجب ہوا، اس نے کہا کہ میں بادشاہ ہوں اور یہ ایک عام آدمی، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اسلام میں سب برابر ہیں، فضیلت کا معیار صرف اور صرف تقوی ہے، جبلہ پر وقار کا ایسا بخار سوار تھا کہ وہ دوبارہ عیسائی بن گیا (دیکھیے: البدایہ والنہایہ: سنہ 54 ہجری کے واقعات)۔ اس واقعہ سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے نزدیک اسلام کے اصول مساوات کی کس درجہ اہمیت تھی، جبلہ نے عیسائیت دوبارہ قبول کرلی؛ مگر حضرت عمرؓ نے اس کی خاطر اسلام کے اصول مساوات سے سمجھوتہ کرنا گوارا نہ کیا۔ بصرہ کے گورنر حضرت ابوموسی اشعریؓ نے اپنے ایک فوجی کو کسی وجہ سے مال غنیمت کا پورا حصہ نہیں دیا، فوجی نے لینے سے انکار کردیا، بات جب زیادہ بڑھی تو حضرت ابوموسی اشعری نے اسے بیس کوڑے لگوائے اور اس کے بال منڈوا دیے، اس نے اپنے وہ بال جمع کیے اور انھیں لے کر حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، حضرت جریر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت عمرؓ کے بالکل پاس ہی بیٹھا ہوا تھا، اس آدمی نے آنے کے ساتھ ہی اپنے کٹے ہوئے بال حضرت عمرؓ کے سینے پر دے پھینکے، حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ آخر ماجرا کیا ہے؟ اس آدمی نے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت ابوموسی اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں بن فلاں نے مجھ سے یہ یہ شکایت کی ہے، میں تمھیں خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم نے اس کے ساتھ مجمع عام میں ایسا کیا ہے تو تم بھی مجمع عام میں بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو، اور اگر تم نے اکیلے میں اس کے ساتھ ایسا کیا ہے تو اکیلے میں اس کے سامنے بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ معاف کردو مگر اس نے کہا کہ میں کسی کے کہنے پر اسے

نہیں چھوڑوں گا، جب اس نے وہ خط حضرت ابوموسی اشعریؓ کے حوالہ کیا تو وہ قصاص کے لیے ایک جگہ بیٹھ گئے، اس آدمی نے سر آسمان کی طرف اٹھایا اور حضرت ابوموسی اشعریؓ سے کہا کہ میں نے تمھیں خدا کے لیے معاف کیا۔ (البیہقی فی السنن الکبری برقم: 816027./89 وابن ابی شیبہ فی مصنف برقم 34400 فی الباب الثامن من کتاب البعوث والسرایا) شام کی اراضی کے مسئلہ پر جب صحابہؓ کے درمیان آپس میں کچھ اختلاف ہوا تو حضرت عمرؓ نے صحابہ کو جمع کیا، اور فرمایا کہ میں نے آپ لوگوں کو محض اس لیے زحمت دی ہے کہ میرے کاندھوں پر ذمہ داری اور امانت کا جو بوجھ ہے اسے اٹھانے میں آپ لوگ بھی میرا ساتھ دیں، میں تو آپ لوگوں ہی کی طرح ایک آدمی ہوں۔ پھر آگے فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ میری جو رائے ہے تم اسی پر عمل کرو۔ (الخراج لابی یوسف: 25)۔ اس خطاب میں حضرت عمرؓ کا یہ جملہ: ''فمن واحد حدم'' (میں تو آپ لوگوں ہی کی طرح ایک آدمی ہوں) بہت اہمیت کا حامل ہیں، حضرت عمرؓ نے یہ نہیں فرمایا کہ میں تو تمہارا حاکم ہوں، تم میرے محکوم ہو، میری حیثیت تم میں سب سے اونچی ہے، میرے کہے پر چلنا ہوگا بجائے اس کے حضرت عمرؓ نے اپنے کو دیگر افراد کے مساوی قرار دیا اور کہا کہ میں تو تمہاری ہی طرح ایک فرد بشر ہوں۔ حضرت احنف بن قیس کہتے ہیں کہ میں حضرت عمرؓ بن خطاب کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ایک آدمی آیا اور آ کر کہنے لگا کہ امیر المومنین میرے ساتھ چلیے اور میری مدد کیجیے، فلاں نے مجھ پر ظلم کیا ہے، حضرت عمرؓ نے کوڑا اٹھا کر اس کے سر پر ایک لگایا اور کہا کہ جب میں تم لوگوں کے لیے اپنے کو فارغ کرتا ہوں تب نہیں آتے اور جب حکومت کے کاموں میں مشغول ہوتا ہوں تو آتے ہو کہ مدد کر دیجیے۔ حضرت عمرؓ کو غصے میں دیکھ کر وہ آدمی لوٹ کر جانے لگا، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس آدمی کو بلاؤ، وہ آدمی آیا تو حضرت عمرؓ نے اس کے سامنے کوڑا رکھ دیا اور کہا کہ بدلہ لے لو، اس نے کہا کہ نہیں، میں اللہ کی وجہ سے اور آپ کی وجہ سے آپ کو چھوڑتا ہوں، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ایسا مت کہو، اس نے کہا کہ میں صرف اللہ کے لیے آپ کو چھوڑتا ہوں، یہ کہہ کر وہ آدمی چلا گیا، حضرت عمرؓ گھر میں داخل ہوئے، احنف کہتے ہیں کہ میں بھی ساتھ تھا، حضرت عمرؓ نے دو رکعت (نفل) نماز پڑھی اور پھر بیٹھ کر اپنے آپ کو مخاطب کر کے کہنے لگے: ''اے خطاب کے بیٹے! تیری کوئی اوقات نہیں تھی، اللہ نے تجھے بلندیوں سے نوازا، تو گمراہ تھا، اللہ نے تجھے ہدایت سے سرفراز کیا، تو بے عزت تھا، اللہ نے تجھے عزت والا بنایا، پھر تجھے لوگوں کا ذمہ دار بنایا، اب تیرے پاس کوئی مدد کے لیے آتا ہے تو تو اسے مارتا ہے، کل خدا کے سامنے حاضر ہوگا تو اسے کیا جواب دے گا؟ احنف کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کافی دیر تک اپنے آپ کو کوستے رہے، یہاں تک میں سمجھ گیا کہ روئے زمین پر اس وقت حضرت عمرؓ سے بہتر کوئی انسان نہیں ہے۔ (اسد الغابہ: فی ذکر عمر بن الخطابؓ)۔ حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ حج کے موقع سے مملکت کے گورنروں اور دیگر عہدیداروں کو جمع کیا، مجمع میں عہدیداروں کے ساتھ ہر علاقے کے لوگ بھی موجود تھے، حضرت عمرؓ نے مجمع سے خطاب کر کے فرمایا کہ اے لوگو! میں نے اپنے ان عہدیداروں کو تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ یہ تمہاری چمڑی ادھیڑیں، تمہارا خون بہائیں اور تمہارے مال پر ناحق قبضہ جمائیں، لہذا تم میں سے جس کسی کو کسی عہدیدار سے کوئی شکایت ہو کھڑا ہو جائے، چناں چہ مجمع میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ آپ کے فلاں عہدیدار نے مجھے سو کوڑے مارے تھے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تم بھی سو کوڑے مار کر بدلہ لے لو، اتنا کہنا تھا کہ حضرت عمرو بن عاصؓ اٹھ کر حضرت عمرؓ کے پاس آئے اور آ کر کہنے لگے کہ آپ نے اگر عہدیداروں سے بدلہ لینے کی شروعات کردی تو ان کے لیے بڑے مسائل پیدا ہوں گے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کیا میں بدلہ نہ دلواؤں جب کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے سے بدلہ دلواتے ہوئے دیکھا ہے؟ جاؤ اور اسے بدلہ لینے دو، حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ تب مجھے اسے راضی کرنے کی اجازت دیجیے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے جاؤ، ہر کوڑے کے بدلے دو دو دینار دے کر راضی کرلو۔ (الخراج لیوسف: 116)، آج حریت وجمہوریت کے علمبرداروں اور مساوات پر مبنی نظام حکومت قائم کرنے کے دعویداروں کے پاس کیا اتنی جرات ہے کہ وہ ایسی کوئی مثال بھی پیش کرسکیں کہ جہاں حکومت کے منتریوں اور لیڈروں کو عام جنتا کے سامنے پیش کر کے کہا جاتا ہو کہ اپنے نیتاؤں اور لیڈروں کا محاسبہ کرواور ان کے کیے کا بدلہ لے لو؟ اس واقعہ سے ہمیں اسلامی طرز حکومت یعنی خلافت کا مزاج سمجھ میں آتا ہے کہ خلافت کا نظام عدل وانصاف اور احتساب ومساوات کی مضبوط وبے مثال بنیادوں پر قائم ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے گھر پر کچھ لوگ حاضر ہوئے، جن میں قریش کے سردار بھی تھے اور آزاد شدہ غلام بھی، سرداروں میں سہیل بن عمرو، ابوسفیان بن حرب اور حارث بن ہشام تھے اور آزاد شدہ غلاموں میں حضرت صہیب، حضرت بلال، اور حضرت عمار وغیرہ تھے، حضرت عمرؓ نے پہلے ان آزاد شدہ غلاموں کو اندر آنے کی اجازت دی، ابوسفیان نے جب یہ دیکھا تو کہا کہ میں نے آج جیسا دن کبھی نہیں دیکھا، غلاموں کو اندر آنے کی اجازت مل رہی ہے اور ہمارا کوئی خیال ہی نہیں ہے۔ (اسد الغابہ: فی ترجم سہیل بن عمرو) حضرت عمرؓ کے اس واقعے میں یہ پیغام ہے کہ غلاموں اور سرداروں کی تقسیم زمانۂ جاہلیت کی باتیں تھیں، اب کسی سردار کو کسی غلام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے، فضیلت کا معیار انسان کا کردار اور تقوی ہے۔ حضرت عمرؓ کے ایک عہدیدار کے پاس کچھ لوگ آئے، اس نے عربوں کو مال عطا کیا اور موالی (آزاد شدہ غلاموں) کو نظر انداز کردیا، حضرت عمرؓ کو جب اس کی خبر ملی تو انھوں نے اس عہدیدار کو خط لکھ کر سرزنش کی کہ تم نے سب کے درمیان مساوات سے کام کیوں نہیں لیا؟ سب کو مساوی درجہ میں کیوں نہیں رکھا؟ حضرت عمرؓ نے لکھا کہ آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو کم تر سمجھے۔ (مجموعۃ الوثائق السیاسۃ: 523)۔ حضرت عمرو بن عاصؓ نے قبیلۂ تجیب کے ایک آدمی کو اے منافق کہہ کر پکارا، اس آدمی نے کہا کہ میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد سے کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا ہے، لہذا میں جب تک حضرت عمرؓ کے پاس پہنچ کر اس کی شکایت نہ کردوں تب تک نہ سر پر پانی ڈالوں گا اور نہ بالوں میں تیل لگاؤں گا، چناں چہ وہ حضرت عمرؓ کے پاس پہنچا، اور کہا کہ اے امیر المؤمنین! عمرو بن عاص نے مجھے منافق کہا ہے، خدا کی قسم میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن عاصؓ کو خط لکھا کہ فلاں تجیبی کا کہنا ہے کہ تم نے اسے منافق کہا ہے، میں نے اس سے کہا ہے کہ اگر وہ دو گواہ پیش کردے تو وہ تمھیں چالیس کوڑے لگائے، یا فرمایا ستر کوڑے لگائے۔ وہ تجیبی شخص حضرت عمرو بن عاصؓ کے پاس وہ خط لے کر حاضر ہوا اور اس نے گواہ بھی پیش کردیے، حضرت عمرو بن عاصؓ نے اسے کوڑا دیا اور خود اس کے سامنے بیٹھ گئے، اس آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ اپنے اقتدار کے باوجود مجھ سے بچ سکتے ہیں؟ حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ نہیں، تجھے جو حکم ملا ہے کر گذر، اس آدمی نے کہا کہ میں اللہ کے لیے آپ کو معاف کرتا ہوں یہ ہے عدل اور مساوات کہ مصر جیسے ملک کا عظیم فاتح اور گورنر اپنے تمام تر اقتدار کے باوجود مملکت کے ایک عام باشندے کے سامنے اپنے آپ کو بے بس پاتا ہے، آج دنیا مساوات کے بلند بانگ نعروں کے باوجود یہاں تک نہیں پہنچ پائی۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حج کے موقع سے حضرت عمر بن خطابؓ ہمارے پاس تشریف لائے، ضیافت کے لیے صفوان بن امیہ نے کھانا تیار کرایا، چار آدمی مل کر کھانے کا بڑا تھال اٹھا کر لائے اور اسے لوگوں کے بیچ رکھ دیا، لوگوں نے کھانا شروع کیا، جب کہ خادمین کھڑے رہے، حضرت عمرؓ نے جب انھیں دیکھا تو میزبانوں سے پوچھا کہ تمہارے خادم تمہارے ساتھ کیوں نہیں کھاتے؟ کیا تم انھیں نظر انداز کرتے ہو؟ سفیان بن عبداللہ نے کہا کہ ایسی بات نہیں ہے، ہم بس اپنے آپ کو ان پر ترجیح دیتے ہیں، (یعنی ہم پہلے کھا لیتے ہیں اور وہ بعد میں کھاتے ہیں)، حضرت عمرؓ اس پر بہت غصہ ہوئے، اور فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہوگیا کہ وہ اپنے خادموں پر اپنے آپ کو ترجیح دیتے ہیں !!! پھر خادموں سے فرمایا کہ آؤ بیٹھو اور تم بھی ساتھ میں کھاؤ۔ حضرت عمرؓ ناراضگی کی وجہ سے کھانا نہیں کھائے (مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: 377)۔ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آ کر کہنے لگا کہ اے امیر المؤمنین! میں نے شراب پی تو حضرت ابو موسی اشعریؓ نے مجھے مارا، میرے چہرے کو سیاہ کیا اور مجھے علاقے بھر میں گھمایا، اور لوگوں کو میرے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کردیا، جس کی وجہ سے میں اتنا بد دل ہوگیا کہ کبھی سوچتا ہوں کہ تلوار اٹھا کر ابوموسی اشعری کا کام تمام کردوں، اور کبھی سوچتا ہوں کہ آپ کے پاس آؤں تا کہ آپ مجھے کسی ایسے علاقے میں بھیج دیں جہاں مجھے کوئی نہ پہچانتا ہو، اور کبھی سوچتا ہوں کہ مشرکین کے علاقے میں بھاگ کر چلا جاؤں۔ حضرت عمرؓ نے اس کی باتیں سننے کے بعد حضرت ابوموسی اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں آدمی میرے پاس آیا ہے اور اس نے یہ شکایت کی ہے، لہذا تمہارے پاس جب میرا یہ خط پہنچے تو لوگوں کو حکم دو کہ وہ اس آدمی کے ساتھ اٹھیں بیٹھیں اور میل جول رکھیں، اگر یہ توبہ کرلے تو اس کی گواہی بھی قابل قبول ہوگی۔ (مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: 449)۔ اس واقعہ میں جہاں مساوات کا پیغام ہے وہیں یہ پیغام بھی ہے کہ کوئی آدمی فاسق وفاجر ہوجائے تو اس کی گواہی گرچہ قبول نہیں کی جائے گی مگر اس کے ساتھ میل جول رکھا جائے گا، کسی گناہ یا کسی غلط عمل کی وجہ سے سماج سے کسی کو کاٹ دینا اور لوگوں کو اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کردینا روا نہیں ہے، اسلامی سماج میں اس طرح کے چھوت چھات کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ حضرت عمرؓ کے دور میں ایک مرتبہ ایسا قحط پڑا کہ مہنگائی سے لوگ پریشان ہوگئے، حضرت عمر نے بھی گھی کھانا چھوڑ دیا اور صرف تیل پر اکتفا کرنے لگے، جس کی وجہ سے پیٹ خراب ہوگیا اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہونے لگی، حضرت عمرؓ پیٹ کو مخاطب کر کے کہتے جتنا چاہو گڑگڑ کرلو، گھی جب تک لوگوں کو میسر نہ ہوجائے تمھیں بھی نہیں ملے گا۔ حضرت عمرؓ کے دور خلافت کے یہ واقعات ہمیں بتاتے ہیں کہ اس دور میں گرچہ مساوات، آزادی اور عوامی جمہوریت کے بلند بانگ اور فلک شگاف نعرے نہیں تھے، مگر اس کے باوجود اس دور میں سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی جن بلند اقدار کا عملاً وجود تھا آج کی ترقی یافتہ دنیا بھی ان بلند اقدار کو زمینی حقیقت میں تبدیل نہ کرسکی، اس میں آج کی ترقی دنیا کا قصور ہو یا نہ ہو؛ پر اس قوم کا قصور ضرور ہے جسے ایک عظیم مقصد کے لیے بھیجا گیا تھا، اور وہ عظیم مقصد حضرت ربعی بن عامرؓ کے الفاظ میں یہ تھا:

اللہ نے ہمیں بھیجا ہے، تاکہ ہم اللہ کی مشیت سے لوگوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر اللہ کی بندگی کی طرف لے کر آئیں، دنیا کی تنگیوں سے دنیا کی وسعتوں کی طرف اور مذاہب کے ظلم وستم سے اسلام کے عدل وانصاف کی طرف لے کر آئیں۔ اور جس قوم کو یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ بندوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر خدا کی بندگی کی طرف لانے اور انسانی مساوات کا نہ صرف پیغام سنائے بل کہ سماج میں اسے برت کر دکھائے آج وہ قوم شمع اغیار کا پروانہ اور دریوزہ گر آتش بیگانہ ہے: آج ہیں خاموش وہ دشت جنوں پرور جہاں رقص میں لیلی رہی، لیلی کے دیوانے رہے

وطن سرینگر

شعبۂ صحت کی صورتحال گھمبیر

اگر چہ سرکار ہمیشہ یہ دعوی کرتی آئی ھے کہ صحت کے شعبہ میں خاطر خواہ ترقی ہوئی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ جموں کشمیر میں صحت کا بنیادی ڈھانچہ بھی تعمیر ہوا ہے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں طبی سہولیات کی تجدیدکاری حکومت کی ترجیحات میں رہی ہیں۔ ریاست کے عوام کے صحت سے متعلق مسائل کو حل کرنے کی غرض سے حکومت کی طرف سے بہت سے اقدامات بھی کیے گئے ہیں، اِس سال جنوری تک آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت تیں کروڑ سے زیادہ طبی دعووں کا تصفیہ کیا گیا ہے۔ تاھم اگر ان سب چیزوں کا زمینی سطح پر اگر جائیزہ لیا جائے تو ایسا کچھ دیکھنے کو نہیں ملتا۔صحت کی سہولیات بنیادی انسانی حقوق میں سے ہی ایک تصور کی جاتی ہر شہری کو صحت کی سہولیات مفت فراہمی کسی بھی ریاست کا بنیادی فریضہ مانی جاتی ہے۔مگر بدقسمتی سے جموں کشمیر میں صحت کا شعبہ انتہائی بدترین حالت میں پایا جاتا ہے۔ یہاں تقریباً 70 فیصد لوگ نجی اسپتالوں کا رخ کرتے ہیں اور نجی ہسپتال بھی اب خدمت کے نام پر لوٹ مار کر رہے ہیں۔ سرکاری علاج گاہوں میں بیٹھے ڈاکٹرز کے رویوں کی شکایات زبان زد عام ہیں لیکن مقتدر حلقے اس کا نوٹس نہیں لیتے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی کمی درست لیکن جو موجود ہیں انہیں تو مریض سے خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے۔ سرکاری ہسپتالوں کے ڈاکٹرز مریضوں کو پرائیویٹ لیبارٹریوں سے ٹیسٹ کا مشورہ دیتے ہیں جس کی بڑی وجہ ہسپتالوں کی لیبارٹریوں میں تعینات ناتجربہ کار عملہ اور مشینری کی کمی ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کا فقدان ہے تو ادویات بھی غائب ہوتی ہیں۔ ادویات کی خورد برد ایک سنگین جرم ہے۔ ادویات اول تو سرکاری ہسپتال کو کم مالی وسائل کی وجہ سے ملتی نہیں اگر خوش بختی سے کبھی مل جائیں تو جلد یہاں رہتی نہیں بلکہ ''خیرات'' کے نام پر کچھ غریبوں میں تھوڑی سی ادویات تقسیم کرکے باقی سڑک پار میڈیکل سٹور پر پہنچادی جاتی ہیں، ادویات کی خرید وفروخت میں ہونے والی کرپشن کے لاتعداد کیسز اس بات کے شاہد ہیں۔

جموں کشمیر میں صحت کے شعبے کی صورتحال اتنی گھمبیر ہونے کی ذمہ دار یقیناً ناقص حکمت عملی اور اس شعبے میں سہولیات کی کمی ہے۔ ہیلتھ سیکٹر میں خرابیوں اور ذمہ داروں کے تساہل اور عدم توجہ کا نتیجہ ہے کہ آبادی کا 70 فیصد اپنے علاج معالجہ کیلئے پرائیویٹ کلینکوں اور ہسپتالوں کا رخ کرنے پر مجبور ہے۔ حکومت کی طرف سے سرکاری ہسپتالوں کو عوام کے علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کیلئے اربوں روپے کے فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں۔ ضروری ہے کہ یہ فنڈز خرد برد نہ ہوں اور غریب مریضوں کو بہتر سہولتیں ملیں۔ صحت کے شعبہ میں ترقی کیے بغیر کوئی بھی ملک ترقی کی منازل طے نہیں کر پاتا جبکہ علاج تک رسائی کسی بھی شہری کا بنیادی حق ہے۔ حکومت کا فرض ہے کے صحت کے شعبے پر توجہ دے کر عام آدمی کی رسائی ممکن بنانے میں اپنا کردار ادا کرے۔

جموں کشمیر میں علاج معالجے کی سہولتیں بہت کم ہیں خاص طور پر اگر دیکھا جائے تو دیہی علاقوں میں زیادہ تر لوگ عطائی حکیموں، عاملوں اور جھاڑ پھونک کرنے والوں کے رحم وکرم پر ہیں۔ دیہی علاقوں میں ڈسپنسریاں بھینسوں کے باڑے کے طور پر استعمال ہوتی ہیں یا پھر ان میں سرے سے تربیت یافتہ عملہ اور ادویات میسر نہیں ہوتیں۔ غریب لوگ شہروں کا مہنگا سفر نہیں کر سکتے اور عطائی حکیموں اور نان کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں جس سے مرض بگڑ جاتا ہے۔ موسم سرما کے دوران کشمیر کے بالائی علاقوں کے رہائش پذیر لوگ اپنے مریضوں کو چارپائیوں پر بیٹھا کر کہی کلومٹر دور علاج و معالجہ کے لیے لیجاتے ھیں ان علاقوں میں طبعی سہولیات نہ ھونے کیسبب یہاں کے عوام کی کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ھے جس کا اندازہ ہمیں پچھلے دنوں بھاری برف کے دوران ھو چکا ھوگا لیکن جموں کشمیر کی انتظامیہ اور خاص کر محکمہ صحت کے آفیسران کو کوئی پرواہ نہیں دیہاتی علاقوں کا عوام جئے یا مرے اس ترقی یافتہ دور میں بھی کئی علاقے ایسے ھیں جہاں صحت مراکز نہیں ھے ۔سرکار کو دیہی علاقوں میں اسپتال، ڈسپنسریوں کی تعداد بڑھانی چاہیے اور ان میں علاج کی تمام تر سہولتیں فراہم کی جانی چاہیے۔ محکمہ صحت کے افسران باقاعدگی سے بنیادی مراکز صحت کا دورہ کریں۔ دیہی علاقوں میں ڈاکٹروں کی حاضری کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں اور علاج معالجے کے ساتھ صحت وصفائی کو بھی ترجیحی بنیادوں پر بہتر بنایا جائے۔

انسانوں کے لیے کتنے کتنے جان لیوا

بشارت مقبول
سیلوسوپور

قدرت نے ہر ذی روح کی جبلت میں یہ چیز رکھی ہے کہ وہ سب سے بڑھ کر جس چیز کی حفاظت کرتا ہے وہ اس کی اپنی جان ہے۔ حیوانات میں جسمانی ساخت کے لحاظ سے انسان ایک کمزور حیثیت رکھتا ہے۔ اسی لیے غاروں میں رہنے کے دور سے لے کر آج تک انسان اپنی حفاظت کے لیے ہتھیاروں کے سہارے کا محتاج ہے۔ جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ خطرے کے وقت دیگر جاندار اپنی جسمانی طاقت یا کسی اور قدرتی صلاحیت کے سبب اپنی جان بچانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ یہاں یہ حقیقت بھی مدنظر رکھنی چاہیے کہ انسان کے علاوہ ہر حیوان یا جاندار صرف خطرے کی صورت میں یا بھوک سے مغلوب ہوکر ہی کسی دوسرے جاندار پر حملہ آور ہوتا ہے۔ انسان کو اللہ تعالی نے عقل سے نوازا ہے جس کے بل بوتے پر وہ جسمانی طور پر اپنے سے کئی گنا زیادہ طاقت رکھنے والے جانوروں سے نہ صرف اپنی حفاظت کرنے بلکہ ان پر قابو پانے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔ بین الاقوامی اداروں نے کچھ اعداد وشمار مرتب کیے ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ سالانہ اوسط کے حساب سے کون کون سے جاندار انسانوں کے لیے کتنے کتنے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں۔ قارئین کی دلچسپی کے لیے آیئے ایک نظر اس فہرست پر ڈالتے ہیں۔

20 گھڑیال

یہ مگرمچھ کی نسل سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی دو اقسام اس وقت موجود ہیں۔ ایک قسم امریکی گھڑیال کہلاتی ہے اور دوسری چینی گھڑیال۔ سائنسدانوں کے مطابق یہ جاندار آج سے تقریباً چھیاسٹھ ملین سال قبل روئے زمین پر نمودار ہوا۔ ایک امریکی گھڑیال اوسطاً تیرہ فٹ لمبا اور تین سو ساٹھ کلوگرام وزنی ہوتا ہے۔ یہ گوشت خور جانور ہے اور عموماً مچھلیاں، کچھوے، پرندے اور دیگر رینگنے والے جاندار کھاتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات چھوٹے جانور جیسے ہرن وغیرہ بھی اس کا لقمہ بن جاتے ہیں۔ گھڑیال سالانہ ایک انسان کی جان لیتے ہیں۔

19 شارک

شارک مچھلیوں کی خطرناک اقسام میں شامل کی جاتی ہے۔ اس کی خونخواری ضرب المثل ہے۔ یہ اپنے نوکیلے دانتوں اور خوفناک جبڑے کی وجہ سے مشہور ہے۔ کچھ دہائیوں قبل شارک پر بننے والی انگریزی فلم ''Jaw'' نے اتنی شہرت حاصل کی کہ پھر اس کا دوسرا حصہ بھی بنایا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ شارک چار سو بیس ملین سال قبل اس عالم رنگ و بو کا حصہ بنی۔ شارک کی سب سے چھوٹی قسم ''ڈوارف لینٹرن شارک'' کہلاتی ہے جو صرف سترہ سینٹی میٹر یعنی تقریباً چھ اعشارہ سات انچ لمبی ہوتی ہے جبکہ ''وہیل شارک'' نامی شارک دنیا میں سب سے بڑی شارک ہے جس کی لمبائی تقریباً چالیس فٹ تک ہوتی ہے۔ شارک دنیا کے تمام ہی سمندروں میں پائی جاتی ہے۔ عام طور پر شارک میٹھے پانی میں زندہ نہیں رہتی مگر اس کی کچھ اقسام جیسے ''بل شارک'' اور ''دریائی شارک'' میٹھے پانی میں بھی پائی جاتی ہے۔ اس کی کچھ مشہور اقسام گریٹ وائٹ شارک، ٹائگر شارک، بلیو شارک اور ہیمر ہیڈ شارک وغیرہ ہیں۔ شارک کی اوسط عمر بیس تا تیس سال ہوتی ہے۔ یہ خطرناک مچھلی سالانہ پانچ انسانی زندگیوں کا خاتمہ کرتی ہے۔

18 بھیڑیے

بھیڑیوں کی سب سے مشہور قسم ''گرے وولف'' کہلاتی ہے جو شمالی امریکہ اور یورواشیا میں پائی جاتی ہے۔ اس کے نر کا وزن اوسطاً تنتالیس سے پنتالیس کلوگرام اور مادہ کا چھتیس سے اڑتیس کلوگرام تک ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم ''ریڈ وولف'' بھی ہے۔ سرد علاقوں میں پائے جانے والے بھیڑیے کے جسم پر لمبے اور گھنے بالوں والی ''فر'' ہوتی ہے جو بہت قیمتی ہوتی ہے۔ یہ جنگلوں میں گروہ کی صورت میں رہتے ہیں اور شکار کرتے ہیں۔ ان کی سفاکی مشہور ہے اور کہا جاتا ہے کہ سرما کے طویل موسم میں جب انہیں شکار نہیں ملتا تو یہ ایک دائرہ بنا کر بیٹھ جاتے ہیں اور چوکنے ہوکر ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہتے ہیں، جیسے ہی کسی کمزور بھیڑیے کی آنکھ جھپکتی ہے تو باقی بھیڑیے اس پر پل پڑتے ہیں اور اس کی تکہ بوٹی کرکے ہڑپ کرجاتے ہیں۔ سردی کے موسم میں پورے چاند کی رات ان کی لمبی ''ہووووو'' کی آوازیں ماحول کو عجیب دہشت زدہ سا بنادیتی ہیں۔ ایک روایتی داستان کے مطابق کچھ لوگ پورے چاند کی رات بھیڑیے بن جاتے ہیں۔ ایسے انسان کو ''ویئر وولف'' کہتے ہیں۔ اس موضوع پر بہت سے ناول بھی لکھے گئے اور فلمیں بھی بنیں۔ بھیڑیے ایک سال میں دس افراد کو موت کی نیند سلادیتے ہیں۔

17 گھوڑے

گھوڑے اور انسان کا ساتھ بہت پرانا ہے۔ گھوڑا قدیم دور سے نہ صرف سواری بلکہ بار برداری اور کھیلوں کیلئے بھی استعمال ہوتا رہا ہے۔ دنیا بھر میں بگھی اور ہمارے یہاں برصغیر پاک و ہند میں زیادہ تر تانگہ، ایک روایتی سواری کے علاوہ موٹر گاڑی کی ایجاد سے پہلے امراء کے مرتبے کے اظہار کا ایک ذریعہ بھی ہوتا ہے۔ گھوڑا طاقت اور سطوت کا نشان تصور کیا جاتا ہے لیکن گھوڑوں کا سب سے بہترین استعمال جنگوں میں ہوتا تھا اور کسی بھی فوج کا جزلاینفک ہوتے تھے۔ آج کے جدید دور میں بھی گھوڑا فوجی مقاصد کے استعمال کیلئے ایک قابل اعتماد ذریعہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ہماری زمین پر گھوڑوں کا ارتقاء [illegible] آج سے تقریباً پینتالیس سے پچپن ملین برس قبل ہوا۔ انسانوں نے گھوڑوں کو تقریباً چار ہزار قبل مسیح میں پالنا شروع کیا۔ اس کی اوسط عمر پچیس سے تیس سال کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اس کا قد ایک سو بیالیس تا ایک سو تریسٹھ سینٹی میٹرز اور وزن تین سو اسی سے پانچ سو پچاس کلوگرام تک ہوتا ہے۔ چھوٹے قد کی نسل والے گھوڑے کو 'پونی' کہتے ہیں۔ آج بھی کسی موٹر یا انجن کی طاقت کو ماپنے کا پیمانہ ''ہارس پاور'' کہلاتا ہے۔ قدیم ادب میں دو پروں والے، اڑن گھوڑے کا ذکر بھی ملتا ہے۔ بدقسمتی سے اس انسان دوست جانور کے ہاتھوں بھی ہر سال بیس انسان اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

16 چیتے

بلی کے خاندان سے تعلق رکھنے والا یہ جانور زمین پر سب سے تیز رفتار رکھنے والا جاندار ہے۔ یہ چند ہی لمحوں میں ایک سو بارہ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار پکڑ سکتا ہے۔ یہ زیادہ تر مشرقی اور جنوبی افریقہ میں پایا جاتا ہے جبکہ ایران کے کچھ علاقے اور جنوبی ایشیا بھی اس کا مستقر ہیں۔ اس کی ایک قسم برفانی علاقوں میں بھی پائی جاتی ہے جسے سفید چیتا کہتے ہیں۔ یہ دن میں شکار کرتا ہے اور عموماً ہرن اور غزال اس کا شکار بنتے ہیں جنہیں یہ ایک تیز اور طویل تعاقب کے بعد اپنا نشانہ بناتا ہے۔ چیتے سالانہ انتیس افراد کی زندگی کا خاتمہ کرتے ہیں۔

15 چیونٹیاں

ننھی منی سی یہ مخلوق ہماری زمین پر تقریباً ننانوے ملین سال سے موجود ہے۔ اس کی کل بائیس ہزار میں سے ساڑھے بارہ ہزار اقسام شناخت کی جاچکی ہیں۔ یہ زمین کے اندر بل بنا کر رہتی ہیں۔ ان کے بلوں میں باقاعدہ منظم کالونیاں قائم ہوتی ہیں جن میں یہ مختلف طبقات میں بٹی، آباد ہوتی ہیں اور اپنے اپنے فرائض انتہائی تندہی سے سرانجام دیتی ہیں۔ ان طبقات میں مزدور، فوج اور حکمران چیونٹیاں شامل ہیں۔ گھریلو چیونٹیوں کے علاوہ ان کی ایک قسم جنگلی چیونٹی بھی ہوتی ہے جو زہریلی ہوتی ہیں اور اپنی کثرت تعداد کی بدولت بڑے بڑے جانداروں کے لیے ہلاکت خیز بھی ثابت ہوسکتی ہیں۔ یہ انٹارکٹیکا، گرین لینڈ اور آئس لینڈ کے علاوہ پوری دنیا میں پائی جاتی ہیں۔ ان کا ذکر قرآن پاک میں بھی موجود ہے۔ یہ واحد غیر ممالیائی جاندار ہے جس میں سیکھنے کے عمل کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ یہ قطار کی شکل میں سفر کرتی ہیں اور آپس میں ان کا تعاون مثالی ہے۔ چیونٹیاں ایک سال میں تیں انسانوں کو مار ڈالتی ہیں۔

14 جیلی فش

یہ چپچپا اور نرم جسم رکھنے والا ایسا آبی جاندار ہے جو سمندر میں آزادانہ تیرتا پھرتا ہے۔ اس مچھلی کی شکل چھتری جیسی ہوتی ہے جس کے ساتھ پھولوں کی پتیوں کی طرح کی لڑیاں سی لٹک رہی ہوتی ہیں۔ یہ دھڑکن نما حرکت کے ذریعے تیرتی ہے۔ اس کے ساتھ لٹکنے والی لڑیاں شکار پکڑنے کے کام آنے کے علاوہ اپنے زہریلے پن سے اس کو دشمن سے بھی بچاتی ہیں۔ یہ دنیا کے ہر سمندر میں سطح سے لے کر گہرائی تک پائی جاتی ہیں۔ اس کی کچھ اقسام تازہ پانی میں بھی ملتی ہیں۔ یہ مختلف رنگوں سے مزین اور دیکھنے میں بہت خوبصورت نظر آتی ہے۔ یہ دنیا کے سمندروں میں گزشتہ تقریباً پانچ سو سے سات سو ملین سال سے موجود ہیں۔ یہ معروف معنوں میں ریڑھ کی ہڈی رکھنے والی مچھلی نہیں ہے۔ اس کے جسم کا چھتری نما حصہ تقریباً ایک ملی میٹر اونچا یا موٹا ہوتا ہے جبکہ اس کا قطر ساڑھے چھ فٹ تک ہوسکتا ہے۔ سالانہ چالیس افراد ان کے باعث لقمہ اجل بنتے ہیں۔

13 مکھیاں

عام گھریلو مکھیوں اور شہد کی مکھیوں اور ان کے ڈنگ سے کون واقف نہیں؟ سب لوگ ہی گھریلو مکھیوں سے تنگ اور شہد کی مکھیوں کے بنائے گئے شہد سے مستفید ہوتے ہیں۔ دنیا میں مگر شہد کی مکھیوں کے علاوہ بھی مکھیوں کی کچھ ایسی اقسام پائی جاتی ہیں جو کاٹتی ہیں۔ ذیل میں ان کا تعارف درج ہے۔

(i) ڈیئر فلائی۔ یہ براعظم امریکہ میں پائی جاتی ہے اور اس کے کاٹنے سے بخار ہوجاتا ہے جسے ''ریبٹ فیور'' کہتے ہیں۔ یہ براہ راست اس مکھی کے کاٹنے سے بھی ہوسکتا ہے اور بلاواسطہ طور پر اس مکھی کے کاٹے ہوئے کسی متاثرہ جانور سے بھی۔ یہ تقریباً چوتھائی انچ لمبی ہوتی ہے اور اس کی افزائش موسم بہار میں ہوتی ہے۔

(ii) ہارس فلائی: یہ ایک انچ یا اس سے بھی زیادہ لمبی ہوتی ہے۔ ان میں چند بالکل کالے رنگ کی ہوتی ہیں اور دیگر ہلکے کتھئی رنگ کی، جنہیں ''گرین ہیڈز'' کہلا جاتا ہے۔ ان کی آنکھیں چمکدار سبز رنگ کی ہوتی ہیں۔ ان کا منہ قینچی نما ہوتا ہے جس سے یہ جلد پر کاٹ کر نکلنے والے خون کو چاٹ جاتی ہیں۔ ان کا کاٹنا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ یہ اور مکھیوں کی نسبت جسمانی طور پر زیادہ مضبوط ہوتی ہیں۔ یہ زیادہ تر مویشی اور دوسرے جانوروں کے خون پر پلتی ہیں۔ ان کی طبعی عمر عموماً دو سال تک ہوتی ہے۔

(iii) سٹیبل فلائی: یہ تقریباً چوتھائی انچ لمبی ہوتی ہے اور اس سر کے پیچھے گہرے رنگ کی چار دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ عام گھریلو مکھی کی طرح کی ہی ہوتی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اس کے سر کے نیچے نشاندار سونڈیں ہوتی ہیں، جن کے ذریعے وہ خون چوستی ہے۔

یہ موسم گرما کے آخر اور خزاں کے شروع میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ یہ ملیٹی، پالتو جانوروں اور انسانوں کا خون پینے کے لیے کئی میل کا سفر کرسکتی ہیں۔ یہ عام طور پر علی الصبح یا غروب آفتاب کے بعد کاٹتی ہیں اور ان کا نشانہ کسی بھی جاندار کا ٹخنہ ہوتا ہے۔ ان کے کاٹنے سے شدید درد ہوتا ہے۔ یہ گلی سڑی سبزیوں یا گھاس پھوس پر انڈے دیتی ہیں۔

(iv) بلیک فلائی: یہ زیادہ بڑی نہیں ہوتیں۔ ان کی لمبائی بمشکل ایک انچ کا آٹھواں حصہ ہوتی ہے۔ ان کے پر بڑے ہوتے ہیں اور پیٹھ پر ایک 'کب' سا نکلا ہوتا ہے۔ یہ خون کی تلاش میں دس میل تک کا سفر کرسکتی ہیں۔ ان کے کاٹنے سے کسی بیماری کا خدشہ نہیں ہوتا۔ یہ موسم بہار کے آخر یا موسم گرما کے اوائل میں پائی جاتی ہیں۔ ان کے کاٹنے سے بننے والا زخم دیر سے ٹھیک ہوتا ہے اور سوجن اور خون کے زیادہ رساؤ کی وجہ سے موت واقع ہوسکتی ہے۔ یہ زیادہ تر سر، گردن یا جسم پر اس جگہ پر کاٹتی ہیں جہاں کپڑے تنگ ہوں۔

(V) بائٹنگ میج: یہ کافی چھوٹی ہوتی ہیں۔ ان کی لمبائی ایک انچ کا بتیسواں حصہ ہوتی ہے۔ انہیں ''پنکیز'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اپنے چھوٹے جسم کی وجہ سے ہر جگہ سے گھروں میں داخل ہوجاتی ہیں۔ ان کی کچھ اقسام انسانوں اور دیگر اقسام کے مچھروں سمیت دوسرے حشرات الارض کا خون چوستی ہیں۔

(vi) سینڈ فلائی: ان کی چند اقسام دودھ دینے والے جانداروں، رینگنے والے جانوروں اور ایسے جانداروں کے خون پر پلتی ہیں جو پانی اور خشکی دونوں جگہوں پر رہتے ہیں۔ یہ عموماً رات کو کاٹتی ہیں۔ یہ اکثر علاقوں میں بیماریوں کے پھیلاؤ کا ذریعہ بھی ثابت ہوتی ہیں۔ مکھیاں سال بھر میں تریپن جانیں لیتی ہیں۔

12 بارہ سنگھے

یہ ہرنوں ہی کی ایک قسم ہوتے ہیں مگر یہ دنیا کے سرد علاقوں جیسے قطب شمالی، شمالی یورپ کے پہاڑی سلسلے، سائبیریا اور شمالی امریکہ وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ مسیحیوں کے تہوار کرسمس کے ایک روایتی کردار ''سانتا کلاز'' کے رتھ میں بھی ایک بارہ سنگھا جتا ہوا دکھایا جاتا ہے۔ اس کا ذکر ساڑھے تین ہزار سال پرانے ادب میں بھی ملتا ہے۔ یہ سال بھر میں ساٹھ افراد کو ابدی نیند سلادیتے ہیں۔

11 افریقی جنگلی بھینسا

یہ زیادہ تر جنوب مشرقی افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے سر پر بڑے بڑے خم دار سینگ ہوتے ہیں جو اس کی دہشت میں مزید اضافہ کردیتے ہیں۔ اس کا شمار بہت خطرناک جانوروں میں ہوتا ہے۔ اس کا گھریلو مویشیوں سے کوئی نسلی تعلق نہیں ہے۔ خونخوار جانوروں میں سے ان کا شکار کرنے کی طاقت صرف شیروں اور مگرمچھوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن اکثر اوقات ان کی بے پناہ طاقت کے سامنے ان شکاریوں کی بھی ایک نہیں چلتی بلکہ بعض دفعہ تو الٹا لینے کے دینے بھی پڑجاتے ہیں۔ یہ ریوڑ کی صورت میں رہتے ہیں۔ ان کی اونچائی ساڑھے تین سے ساڑھے پانچ فٹ اور لمبائی ساڑھے پانچ سے گیارہ فٹ تک ہوتی ہے اور وزن ساڑھے تین سو سے ایک ہزار کلوگرام تک ہوسکتا ہے۔ یہ کالے یا گہرے کتھئی رنگ کے ہوتے ہیں جبکہ ان کی مادہ کے رنگ میں ہلکی سی سرخی پائی جاتی ہے۔ ایک جوان جنگلی بھینسے کے دونوں سینگوں کی نوکوں کا درمیانی فاصلہ ایک میٹر تک ہوتا ہے۔ یہ ایک سال میں دو سو افراد کو موت کے گھاٹ اتارتا ہے۔

10 شیر

شیر جنگل کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ اس کا تعلق بلی کے خاندان سے ہے۔ زمین پر ان کے ارتقا آٹھ سے دس لاکھ سال قبل ہوا۔ ان کی اوسط عمر دس سے چودہ سال ہوتی ہے اور وزن ڈھائی سے تین سو کلوگرام تک ہوسکتا ہے۔ کمزور، بوڑھا یا زخمی ہوجانے پر اکثر یہ آدم خور بھی بن جاتا ہے۔ یہ سالانہ ڈھائی سو انسانوں کو چیر پھاڑ دیتا ہے۔

9-8۔ ہاتھی اور دریائی گھوڑے

ہاتھی، زمین پر دودھ پلانے والے جانداروں میں سب سے عظیم الجثہ جانور ہے۔ (وہیل مچھلی بھی دودھ پلانے والا جاندار ہے اور وہ جسم میں ہاتھی سے کئی گنا بڑی بھی ہوسکتی ہے، مگر وہ آبی جاندار ہے) ہاتھی کی تین اہم اقسام ہیں۔ ان میں ''افریقی بش ایلیفینٹ''، افریقن فاسٹ ایلیفینٹ'' اور ''ایشین ایلیفینٹ'' شامل ہیں۔ یہ افریقہ، جنوبی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی لمبی سونڈ وہ شناخت ہے جو اسے دوسرے جانوروں سے ممتاز کرتی ہے۔ اس سونڈ سے یہ کئی کام لیتا ہے۔ اس کی خوراک مختلف نباتات ہیں۔ ان کی اوسط عمر ستر سال تک ہوتی ہے۔ ماضی میں انہیں جنگوں میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ ان کے دانتوں سے ہتھیار، زیور اور دیگر بہت سی آرائشی چیزیں بھی بنتی ہیں۔ دریائی گھوڑا اپنی دنیا میں مست رہنے والا جانور ہے۔ بظاہر سست نظر آنے والے اس جانور کے مزاج کے خلاف جب کوئی چیز ہوجائے تو پھر غصے میں اس کا جارحانہ ردعمل دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس کا شمار بھی دودھ دینے والے بڑے جانداروں میں ہوتا ہے۔ دریائی گھوڑے زمین پر تقریباً ساٹھ ملین سال سے موجود ہیں۔ ان کا وزن اوسطاً تیرہ سو سے لے کر پندرہ سو کلوگرام تک ہوتا ہے۔ اپنے بھاری بھرکم وجود کے باوجود یہ محدود فاصلے تک تیس کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بھاگ سکتا ہے۔ اس کا بڑا منہ اور بھیانک جبڑے اس کو دوسرے جانوروں سے ممتاز کرتے ہیں۔ پانچ سو افراد ہاتھیوں اور دریائی گھوڑوں کا نشانہ بن کر جان سے جاتے ہیں۔

7 مگرمچھ

اس کا شمار ان رینگنے والے جانداروں میں ہوتا ہے جو پانی اور خشکی، دونوں جگہوں پر رہتے ہیں۔ یہ افریقہ، ایشیا، امریکہ اور آسٹریلیا میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی خوراک، مچھلیاں، پرندے اور دوسرے چھوٹے چوپائے جیسے ہرن وغیرہ ہے۔ ان کا ارتقاء [illegible] تقریباً پچپن ملین سال پہلے ہوا۔ اس کے خوفناک جبڑے اور نوکیلے دانت اس کی طاقت کا مظہر ہیں لیکن اس کی طاقت کا ایک منبع اس کی لمبی دم بھی ہے۔ اس کی زبان آزادانہ طور پر حرکت نہیں کرسکتی کیونکہ اس کے منہ میں موجود جھلی اس کی زبان کی حرکت کو محدود کرنے کا سبب بن جاتی ہے۔ اس کے جسم کا سب سے نازک حصہ اس کے پیٹ کی ہموار جلد ہے۔ مگرمچھ کی لمبائی پانچ فٹ سے تیس فٹ اور وزن ایک ہزار کلوگرام تک ہوسکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انسانوں کے برعکس یہ اپنی پینتیس سے پچھتر سالہ زندگی میں اسی (80) بار اپنے پرانے دانت تبدیل کرکے نئے دانت پھر دوبارہ نکال سکتا ہے۔ یہ اپنی آنکھیں، کان اور نتھنے سر کے سب سے اونچے حصے پر ہونے کے باعث اپنے سارے جسم کو پانی کے اندر چھپا کر رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

گرفتار کیا گیا تھا۔عہدیداروں نے بتایا کہ جنوبی کشمیر میں شوپیاں کے پدپاون علاقے اور پلوامہ کے پامپور علاقے میں تلاشی جاری ہے۔یہ تلاشیاں کیس کے نویں ملزم ڈار کے کہنے پر کی گئیں،جس نے تفتیش کاروں کو ان علاقوں میں کچھ ٹھکانوں کے بارے میں بتایا تھا،حکام نے مزید کہا کہ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

102

اسٹارٹ اپ ملک میں قابل ذکر کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا'' مجھے یقین ہے کہ اگلے 20 سالوں میں، ہندوستان ہتھیاروں میں مکمل طور پر خود انحصار ہو جائے گا''۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ اور دیگر ٹیکنالوجی لوگوں کی زندگیوں اور کام کو بدل رہی ہیں اور ہندوستان کی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے ان کا مثبت استعمال کیا جانا چاہیے۔ہندوستان دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت ہے جو 2030 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے راستے پر ہے،سنگھ نے کہا کہ اس سفر میں یونیورسٹیوں کا بڑا کردار ہے۔انہوں نے عزت نفس اور انا کے درمیان نازک توازن کو سمجھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا،اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ دونوں کے درمیان ٹھیک لائن کو عبور نہ کریں۔سنگھ نے کہا''جبکہ عزت نفس کا احساس اہم ہے، اسے کبھی بھی تکبر میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے''۔

103

قدیم روحانی روایات کو محفوظ رکھتے ہوئے زائرین کے لئے جدید سہولیات کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسی اقدامات دنیا بھر کے عقیدت مندوں کے ساتھ روحانی رابطے کو مضبوط کرتے ہیں اور شرائین بورڈ کی خدمت کے عزم کو اجاگر کرتے ہیں ۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ایس ایم بی ڈی ایس بی نے بریفنگ دی کہ کلینڈر میں شرائین بورڈ کے کئی اہم اقدامات کو بھی نمایاں کیا گیا ہے

104

کررہے ہیں، نے ایک خط کے ذریعے جوائنٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن (JERC) کو بتایا کہ حکومت، جموں اور کشمیر دونوں پاور کمپنیوں کی آمدنی میں فرق (تفاوت کو) کو پورا کرنے کے لیے انہیں گرانٹ یعنی مالی مدد کرے گی۔نیشنل کانفرنس نے اس فیصلے کو گھریلو صارفین کے لیے بڑی راحت قرار دیا ہے۔وہیں حکمران جماعت کے ترجمان عمران نبی ڈار نے کہا ہے کہ''عمر عبداللہ حکومت لوگوں کی روزمرہ کی مشکلات سے بخوبی واقف بھی ہے اور انہیں سمجھتی بھی ہے

105

نے شرکت کی۔کمیٹی نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے متعلق حکومت کی جانب سے ایوان میں دی گئی یقین دہانیوں اور مختلف منصوبوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔چیئرمین نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ ممبران کی طرف سے اُٹھائے گئے شکایات اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ شیلندر کمار نے کمیٹی کو پی ڈی ڈی سے متعلق سرکاری یقین دہانیوں پر عمل درآمد اور محکمہ کی طرف سے اُٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔اُنہوں نے کمیٹی کو یقین دلایا کہ پی ڈی ڈی کی تمام زیر التوا یقین دہانیوں کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کیا جائے گا۔کمیٹی کے اراکین نے کمیٹی کے کام کو مزید موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے قیمتی تجاویز بھی پیش کیں اور پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی سے متعلق عوامی اہمیت کے مسائل کو اجاگر کیا

106

آیا کہ ملزم کے متعدد بینک کھاتوں میں کافی رقم منتقل کی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے ملزمان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی منظوری دی تھی اور اس کے مطابق عدالتی فیصلے کے لیے مجاز عدالت کے سامنے چارج شیٹ پیش کی گئی تھی۔

107

بات چیت کے دوران عوامی اہمیت کے حامل مختلف نوعیت کے مسائل پر تفصیل سے غور وخوض کیا گیا۔ان میں پینے کے پانی کی دستیابی اور اضافہ،آئی اینڈ ایف سی کے تحت آبپاشی اور سیلاب سے نمٹنے کے کام، قبائلی کمیونٹیوں کے مسائل، لکڑی کی فراہمی سے متعلق امور اور جموں و کشمیر فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے ایف ڈی سی ایل) کے ملازمین سے متعلق سروس سے متعلق شامل تھے

108

ہوگئے جب کہ کم از کم 4 افراد جھلس کر زخمی ہوگئے جنہیں علاج کیلئے قریبی طبی مرکز میں منتقل کر دیا گیا۔ان کی حالت مستحکم بتائی گئی ہے۔جے کے این ایس کولی تفصیلات کے مطابق کشتواڑ ضلع کے وچھن علاقے کے تیچا گاؤں میں جمعرات کو دیر رات لگنے والی خوفناک آگ میں کم از کم 20 رہائشی مکانات مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئے۔حکام نے بتایا کہ آگ رات کے اوقات میں بھڑک اٹھی اور مکانات کے قریب جھرمٹ اور لکڑی کے ڈھانچے کی برتری کی وجہ سے تیزی سے پھیل گئی۔ دشوار گزار علاقے، سڑکوں کی ناقص رابطہ کاری، اور علاقے تک محدود رسائی کی وجہ سے صورتحال مزید خراب ہوگئی،جس کی وجہ سے فائر ٹینڈرز کی آمد میں تاخیر ہوئی۔مشکل حالات میں فائر فائٹنگ اور ریسکیو آپریشن کئی گھنٹوں تک جاری رہا۔

109

افسران کو شاندار کارکردگی اور وقف خدمات کے اعتراف میں DGP تعریفی تمغے اور اسناد کیلئے نامزد کیا گیا ہے ،اُن میں ایس ایس پی گریندر پارل سنگھ،ایس ایس پی عنایت علی چودھری ،ایس ایس پی گوروسکارور،ایس پی ہری پرساد کے ،ایس پی کارتک شروتریا،ایس پی مکندتبریوال،اور اے ایس پی ویبو مینا بھی شامل ہیں جبکہ خاص تمغہ اور سند پانے والوں میں ایس پی تنویر احمد ڈار ،ایڈیشنل ایس پی ونود کمار،ایڈیشنل ایس پی محمد اسلم ،ایس پی (ایم)لطیف احمد،18 ڈی ایس پیز،18 انسپکٹرز،کئی سب انسپکٹرز،کئی اسسٹنٹ سب انسپکٹرز،کئی پی ایس آئی،متعدد ہیڈ کانسٹیبل سلیکشن گریڈ کانسٹیبل ،کانسٹیبل اور فالوورز بھی شامل ہیں۔

110

اسمگلنگ سے منسلک 3 سال سے جاری کارروائی کو ختم کیا گیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ،منشیات فروشوں کیخلاف اپنی غیر متزلزل کارروائی کو جاری رکھتے ہوئے، انسداد منشیات ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) کشمیر نے ایک سخت گیر خاتون منشیات فروش تمنا اشرف دختر محمد اشرف ساکنہ بتہ مالوسری گگر کو گرفتار کر کے ایک اہم پیش رفت حاصل کی، جو 10/2023 زیر سیکشن 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کیس میں ملوث ہے اور پچھلے 3 سالوں سے گرفتاری سے بچنے کیلئے مفرور تھی

111

جے شنکر نے مزید کہا کہ سرحد پار سے مسلسل دہشت گردی بعض پڑوسیوں کے ساتھ معمول کے تعلقات میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔انہوں نے کہا ''ہمیں اپنے لوگوں کے دفاع کا حق حاصل ہے۔اگر آپ کوئی دہائیوں تک دہشت گردی کا سامنا ہے،تو آپ کے پڑوس میں اچھے تعلقات نہیں ہو سکتے۔'' بنگلہ دیش کے بارے میں، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان اپنے انتخابات میں ملک کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ ایک بار جب معاملات ٹھیک ہو جائیں گے،اچھی ہمسائیگی جاری رہے گی۔ جے شنکر نے افغان عوام کو درپیش چیلنجوں کو تسلیم کرتے ہوئے افغانستان کے ساتھ ہندوستان کے دیرینہ تہذیبی تعلقات کا اعادہ کیا

112

-قاضی گنڈ، وادی کے گیٹ وے ٹاؤن میں پارہ منفی 1.2 ڈگری پر گرا، جب کہ کوکرناگ میں منفی 0.5 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔شمالی کشمیر کے کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت 0.8 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔وادی کے دوسرے علاقوں میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات درجہ حرارت نقطہ انجماد سے اوپر رہا تاہم جمعہ کی صبح دھوپ نکلنے کے باوجود یخ بستہ برفانی ہوائیں چلتی رہیں۔قابل ذکر ہے کہ 21 دسمبر 2025 کو شروع ہونے والے چالیس روزہ چلہ کلان کے 2 ہفتے گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک کشمیر خاص کر میدانی اور نچلے علاقے برف باری کے منتظر ہیں۔شدید موسم کی اس مدت کے دوران، برف باری کے امکانات اکثر

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANATNAGAR SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF RUHILA MAJID W/O ASIF RASHID BHAT R/O H.NO 5 SECTOR 04 GULBERG COLONY HYDERPORA SGR,EXPIRED ON 06-10-2018
REF. ONLINE LEGAL HEIR CERTIFICATE NO.JK-REV-LHC /2025/20750

NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD ,THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT RUHILA MAJID W/O ASIF RASHID BHAT R/O H.NO 5 SECTOR 04 GULBERG COLONY HYDERPORA SGR,EXPIRED ON 06-10-2018
AND LEFT BEHIND THE FOLLOWING LEGAL HEIRS

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	ASIF RASHID BHAT	HUSBAND OF DECEASED	52	WIDOWER
2.	AMEENA	DAUGHTER	12	UN MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
SANAT NAGAR

ازدفتر نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر
مضمون: Furnishing of one and same person certificate/ attestation of Shajrah Nasab

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ متذکرہ صدر کے نسبت راقم نے متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا اور رپورٹ پٹواری سے عیاں ہوتا ہے کہ سائلان مسمایان سمیر و مدثر احمد کے سکول رکارڈ مین سمیر و مدثر احمد اندراج ہوا ہے جبکہ سائلان کا اصل نام سمیر وانی و مدثر احمد وانی ہے لہٰذا سائلان کا نام سکول ریکارڈوں مین سمیر کے بجائے سمیر وانی و مدثر احمد کے بجائے مدثر احمد وانی درست کرنے کا خواہاں ہے۔سائلان کو نام کی درستی اور ذات وانی /شجرہ نسب مشل دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔قبل از مزید کارروائی ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ھذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ نام کی درستی/شجرہ نسب/ ذات سرٹیفیکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر تین یوم اپنے عذرات اصالتاً وکالتاً تحریری یا تقرری طور دفتر ھذا میں پیش کریں۔بعد گذرنے معیاد مقررہ کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار رامباغ

ازدفتر نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد عارف شیخ ولد مرحوم غلام محمد شیخ ساکنہ سولنہ پائین بمراد نسبت اجرائی لیگل ہیئر (وارث جائز) سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والدہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ مورخہ 13/12/2022 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
محمد عارف شیخ ولد غلام محمد شیخ	۳۶	پسر	ڈیلی ویجر	9330
محمد جلال شیخ ولد غلام محمد شیخ	۳۱	پسر	آٹو ڈرائیور	6000
سکینہ دختر غلام محمد شیخ	۳۴	دختر	گھریلو کام	
سائمہ دختر غلام محمد شیخ	۳۰	---	....	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

Government of Union Territory Jammu & Kashmir
Executive Engineer PWD (R&B) Division Bandipora.

NOTICE INVITING TENDERS
E-NIT No.80/ET/R&B/Bandiporaof 2025-26 Dated:-01-01-2026.
(Single Cover System)

For and on behalf of the Lieutenant Governor, UT J&K, e-tenders (in single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following work:-

S. No	Name of work	Advt. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (IN Rs.)	Time of completion	M.H of Account	Class of contractor
1	Supply and installation of items on the Eve of Republic Day at S.K Stadium Bandipora from 22-01-2026 to 26-01-2026	4.00	200 (indicate NIT No including S.No of work or Name of work on TR)	8000.00	05 working Days	2059 (M&R)	"DEE"

Position of AA: - Accorded.
Position of TS:- Granted.

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	01-01-2026
2	Period of downloading of bidding documents	02-01-2026 from 10:00AM
3	Bid submission Start Date.	02-01-2026. from 11:00AM
4	Pre Bid Meeting	06-01-2026 from 11:00 AM in the office of Executive Engineer R&B Division Bandipora
5	Bid Submission End Date.	08-01-2026 up to 4.00 PM.
6	Date & time of opening of Bids (Online)	08-01-2026at 4:30 PM in the office of Executive Engineer R&B Division Bandipora.

2.Bids must be accompanied with cost of tender documents under MH-0059 in shape of Treasury Receipt favoring to Executive Engineer (R&B) Division Bandipora (tender inviting authority).Indicating NIT No including S.No of work or Name of workand Earnest Money/Bid Security in shape of CDR / FDR pledged to Executive Engineer (R&B) Division Bandipora (Tender receiving authority).

3. All bidders have to submit/upload 2% EMD of Advertised cost in shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer R&B Division Bandipora. (The date of CDR should be between the date of start of bid and bid submission end date).

4. The 1st lowest Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract cost as perfomance security in shape of CDR/FDR/BG Pledged to Executive Engineer R&B Division Bandipora within 02 Days before fixation of contract and shall be released after completion of DLP.

5. Unbalanced Bid

The additional performance security for the selected bidders who shall quote abnormally low bid price is applicable as per the Circular issued by Finance Department Vide No: FD-Code / 441 / 2021-02-158 Dated; 08-08-2025.

In case bid of the successful bidder is unbalanced, the bidder has to deposit additional performance security in shape of CDR/FDR as applicable within (02) days after uploading of Technical Evaluation Sheet, as per the Circular issued by Finance Department Vide No: FD-Code / 441 / 2021-02-158 Dated; 08-08-2025. So that formal LOA/Allotment is issued in his favour.

p. All other terms conditions are as per PWD Form 25 (Double agreement Form) and detailed NIT issued.

q. Treasury Challan should indicate tender document cost deposit in-between commencement date and end date of NIT, Name of work, Advt. Cost, NIT No. and Tender inviting authority.

r. For drawing of agreement of the contract and memorandum of an agreement relating to sake of bill of exchange one rupee for Rs.10,000/- or part thereof shall have to be realized/deposited by the Contractor at his own to revenue Head of Acctts.0030/Stamps of Deputy Commissioner Stamps J&K UT.

s. The successful bidder who fails to submit original copies of uploaded documents especially 2% / (EMD) security performance of NIT. Advt. Cost within five days after opening of Bid shall be debarred from participating in future tendering for a period of one year in this Department as per instructions and reference of clause 2.20.5.

t. Bidders should be fully cognizant that if the documents uploaded/submitted on the basis of which the contract was awarded are later discovered to be fake/not genuine, the contract will be cancelled and the Contractor/bidder will be blacklisted from participating in this Division/ Department.

u. Or a period of three years, in addition to the performance security deposited for the said work being forfeited.

v. Special Condition: - The Bidder shall have successfully completed one work of similar nature in all respects and a completion certificate from the competent authority shall be uploaded with the bid. Non submission/uploading of the same shall be rendered bid as non-responsive.

35. All other terms, conditions are as per PWD Form-25 (Double agreement)

No.EE/R&B/Bpr/7140-47 Dated:-01-01-2026.

Sd/-Executive Engineer
(R&B) Division Bandipora

DIPK No: 9605/25

Government of Jammu and Kashmir
Office of The Child Development Project Officer Poshan Project Sumbal PUBLIC NOTICE

CANCELLATION NOTICE

Subject: - Cancelation of one Sahayika (AWH) post advertised vide Advertisement Notice. No. 03 of 2025 dated 29-12-2025.

It is hereby informed to the general public that out of the previously advertised posts of AWWs and AWHs, Advertised Vide Notice no. 03 of 2025 dated 29-12-2025, published vide Dip No. DIPK: 9463/25 in Newspapers, Global Kashmir, Kashmir Thunder, Srinagar News and Precious Kashmir on 31-12-2025, one post of Sahayika (AWH) for AWC Syed Mohalla MohallaInderkote (MC Sumbal) Ward No. 6 figuring at S. No. 10 stands cancelled due to administrative reasons.

Accordingly, the said post will now be Advertised separately. Interested candidates are advised to not submit the application form for the said Post.

Any inconvenience caused is regretted.

No: - CDPO/Sbl/Estt/2025-26/ Date: -

Sd/-Child Development Project Officer,
Poshan Project Sumbal.

DIPK No: 9618/25

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT WAVOORA KUPWARA

Subject: Advertisement for Recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers) in Anganwadi Centers of Poshan Project WAVOORA.

Ref: 1. Govt. Order No. 222- JK (SWD) of 2022 dated 30-11-2022.
2. Govt. order No. 103- JK (SWD) of 2023 dated 28-04-2023.
3. MD/Poshan/47213-23 Dated: 24-12-2025
4. DPO/POSHAN/25/6043-55 Dated: 29-12-2025

AdvertisementNo:01- CDPO-WAVOORAof2026 Dated:-02-01-2026

Applications on prescribed proforma (Annexure-I) are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch ward shown against the below mentioned Panchayat Halqa, for the engagement of Sangini (Anganwadi Worker)for the Anganwadi Centers of POSHAN Project Wavoora on "Honorarium basis". The application along with required documents should reach to the office ofChild Development Project Officer Wavoora(Near Masjid Tawabin) within15 days from the date of publication of the said notice against proper receipt.

a) Date of commencement for submission of applicationforms:-06-01-2026
b) Last date for submission of applications is:- 20-01-2026

S.No	District	Project	Name of Panchayat	VacancyofSanginis (Anganwadiworkers) Panch Wardno.	NameofAnganwadi Centre
1	Kupwara	Wavoora	Maidanpora-B	05	Bun-Maidanpora

Criteria for Selection of Sanginis (Anganwadi Workers) Shall remain as envisaged in the Govt. Order No. 222-JK(SWD) of 2022, Dated:30-11-2022and Order no. 103-JK(SWD) of 2023 Dated 28.04.2023 i.e,

- Womencandidatesintheagegroupof18-37yearsshallbeeligible(ageshallbecalculated on the 1st day of calendar year i.e 01-01-2026).
- ThecandidateshouldbeadomicileoftheUTofJ&K.
- ThecandidateshouldbearesidentoftheElectoralWardwhereAWCislocated.
- MinimumEducationqualificationshouldbe10+2andmaximumgraduation.
- Weight age shall be given on the basis ofmarks obtained in 10+2 and selection shall begranted purely on academic merit basis & there shall not be any interview.
- Incaseeligiblecandidateisavailablewithinthefamilyofretired AWWthesaid candidate shall qualify for additional two percent points.
- Candidateswithqualificationhigherthangraduationshallnotbeconsidered.
- Incaseoftieinmeritoftheeligiblecandidate,candidatewithhigherage will be preferred.

Self-attestedcopiesofdocumentstobeattachedwiththeapplicationform:

- PanchWardCertificateandvoterlistissuedbyBDOconcerned.
- UnmarriedcertificateissuedbyTehsildar,ifnameofcandidateappearswithparents in voter list.
- DomicileCertificateissuedbyTehsildarconcerned.
- DateofBirthCertificate.
- AcademicQualificationCertificatewithMarkscardof10+2.
- IfcandidatebelongstofamilyofretiredAWW,Copyofdocumentproof.
- NonemploymentCertificatefromGazettedOfficer.
- Self-Addressedenvelopewithpostagestampof Rs5/-.
- AffidavitfromfirstclassmagistratestatingfollowingFacts.
- All Documents submitted along with the application form for engagement of Sangini (AWW) are correct, without any mismatch, duplicity or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.
- Maximum qualification is GraduationforvacancyofSanginis(AWWs)andthisisas per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.
- ThedeponenthasreadtheHRpolicyno.222-JK(SWD)of2022dated 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Sangini (AWW)

Note: Prescribed Application Proforma can also be had from the undersigned office "Free of Cost".

Sd/Child Dev. Project Officer Poshan Project Wavoora
No:-CDPO/Wav/Adv/2026/1001-1016 Dated:- 02-01-2026

(ANNEXURE-I)
AdvtNotificationNo.&Date FormSr.No.
APPLICATIONFORMFORENGAGEMENTOFSANGINI(ANGANWADIWORKER)

Photograph of the applicant duly attested by Gazetted Officer

1. NameoftheDistrict:-Kupwara
2. NameofthePoshan(ICDS)Project:-WAVOORA
3. NameoftheAnganwadiCentreforwhichengagementsought..........
4. PanchWardno.................ofPanchayatHalqa..........
5. NameoftheCandidate(InBlockLetters)..........
6. FathersName(InBlockLetters)..........
7. MaritalStatus:-(Married/Un-Married)..........
8. Husband'sName(ifmarried)..........
9. Permanent Address: Mohalla.......... Village..........Panch Ward no.......... Name of the Panchayat Halqa.......... Block:.......... Pincode..........
10. MobileNo:.......... EmailID..........
11. DateofBirth://(inwords)..........
12. Ageason01-01-2026:..........Years..........months Days
13. AcademicQualification:

S.No	Examination passed	Board/School	Year of passing	Marks Obtained	Max. Marks	%age
1	10+2					
2	Graduation					

14. Doescandidate belong of familyofretiredAWW(Yes/No)..........
15. Documentsattached.

- PanchWardCertificateandvoterlistissuedbyBDOconcerned.
- DomicileCertificateissuedbyTehsildarconcerned.
- DateofBirthCertificate.
- Un-married certificate issued by Tehsildar concerned, if the name of candidate appears with parents in the voter list.
- AcademicQualificationCertificatewithMarkscardof10+2.
- IfcandidatebelongstofamilyofretiredAWW/AWH,thencopyofe-ticketofrationcard.
- Non-employmentCertificate.
- Self-Addressedenvelopewithpostagestampof Rs5/-.
- Affidavit.

SignatureofCandidate

UNDERTAKING

I..........D/o,W/o..........R/o..........
.... doherebycertifythatthecontents oftheapplicationgivenaboveare correct and True to the best of my knowledge. Incaseanyoftheabovecontentsisfoundincorrect,theselection committeeshallhavethe righttorejectmy application and similarlyrevoke my engagementorder.

SignatureofCandidate

FORMAT FOR PANCH WARD CERTIFICATE.
TO WHOM IT MAY CONCERN.

Thisistocertify that thecandidate namely D/o,W/o R/o isresidinginPanchWard Of Panchayat Halqa .
It is further certified that her name is enlisted in electoral / voter list of the panch ward at S. No .
No: Dated:

Signature of
Block Development Officer

DIPK No: 9642/25

شکر کا جذبہ، شدید ذہنی تناؤ کو کم کرسکتا ہے

شکر کا جذبہ شدید ترین ذہنی تناؤ کو دور کرتا ہے اور پورے بدن کو تندرست رکھتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): ہمارے مزاج اور ماحول کا ایک حصہ بن چکا ہے لیکن کسی دوا کے بغیر سچا جذبہ تشکر شدید ذہنی تناؤ کی کیفیت کو کم کرسکتا ہے۔ محققین کے مطابق اگر کوئی شخص شدید نفسیاتی تناؤ (ایکوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس) کا شکار ہے تو بھی شکر کا جذبہ اسے کیفیت سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ چونکہ دماغ جسم کا صدر مقام ہے تو ڈپریشن اور تناؤ پورے جسم کو متاثر کرتا ہے۔ پھر اس سے بلڈ پریشر، ذیابطیس اور امراض قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے ماہرین اسٹریس بفر یعنی تناؤ سے مزاحم عوامل بہت زور دیتے ہیں۔ اس ضمن میں یونیورسٹی آف اے نوتھ سے وابستہ برائن لیوی اور ان کے ساتھیوں نے کہا ہے کہ اگرچہ شکر اور ڈپریشن میں کمی میں تعلق پر بہت تحقیق ہوئی ہے لیکن حقیقی طور پر نفسیاتی تناؤ اور امراض قلب سے بحالی پر بہت کم تحقیق کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ایک چھوٹے سے گروہ پر تحقیق کی گئی ہے لیکن اس کی اہمیت نظرانداز نہیں کی جاسکتی۔ سائنسدانوں نے نے **18** سے **57** سال کے **68** افراد کو بھرتی کیا جن میں **24** مرد اور **44** خواتین شامل تھیں۔ اس کے لیے تجربہ گاہ میں ایک فرضی ماحول بنایا گیا تھا۔ ڈیزائن کے تحت تجربہ گاہ میں کچھ ایسے کام کئے گئے جو تناؤ کی وجہ بنے اور اس کے بعد شرکا کے دل کے ردعمل اور بحالی کو نوٹ کیا گیا۔ اس طرح پوری ترتیب کے ساتھ یہ تجربہ انجام دیا گیا۔ مطالعے میں نوٹ کیا گیا کہ جو لوگ اسٹریس سے گزرے لیکن شکر کا دامن تھامے رکھا تب بھی ان کا بلڈ پریشر معمول کے تحت تھا۔ یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ ایکوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس کی صورت میں قلبی ردعمل اور بحالی میں جذبہ تشکر ایک دیوار کی طرح حائل رہا۔ جذبہ شکر ایک طاقتور کیفیت ہے جو ہمیں بہت سے مسائل سے بچاتی ہے۔ **2010** میں کی گئی تحقیق کے مطابق شکر کے چھوٹے چھوٹے عمل ہماری صحت کو بہتر کرتی ہے۔ اسی طرح **2016** میں امراض قلب کے شکار افراد سے شکرانے کی ڈائری لکھنے کو کہا تو ان کی کیفیت بہتر ہونے لگی اور وہ تیزی سے بحال ہوئے۔

فالتو پلاسٹک کو قیمتی نینو ذرات میں بدلنے والی ٹیکنالوجی تیار

فلیش جول ٹیکنالوجی کم خرچ اور ماحول دوست عمل ہے جو فالتو پلاسٹک کو قیمتی اور مفید اجزا میں بدل سکتا ہے

(ایم این این) کرہ ارض پر فی منٹ پلاسٹک کچرے کا ڈھیر بڑھتا جارہا ہے جس کی معمولی مقدار کو ہی دوبارہ استعمال کیا جارہا ہے۔ تاہم اب ایک نئی ٹیکنالوجی کی بدولت اسے قیمتی صنعتی نینو ذرات میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اسے ماہرین نے فلیش جول ٹیکنالوجی کا نام دیا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی رائس یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے وضع کی ہے جو ڈاکٹر کے ون وائس کی اختراع ہے جس کی تفصیلات جرنل آف ایڈوانسڈ میٹیریلز میں شائع ہوئی ہے۔ پہلے اس میں فلیش جول ہیٹنگ ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے جس میں پلاسٹک کوڑے کو جلاکر قیمتی کاربن نینوٹیوبس اور ہائبرڈ نینومیٹیریلز (مادوں) میں بدلا جاسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہائبرڈ کاربن نینومیٹیریل گرافین اور بازار میں دستیاب کاربن نینوٹیوبس کو کارکردگی میں پیچھے چھوڑ چکا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہر طرح کے ملے جلے پلاسٹک کچرے سے اعلیٰ معیار کی ہائبرڈ نینوٹیوبس بنائی جاسکتی ہیں۔ گرافین ہوں، کاربن نینوٹیوبس ہوں یا کاربن پر مشتمل نینومیٹیریلز ہوں، یہ سب بہت مضبوط ہوتے ہیں اور انہیں صنعتوں میں بھی لاتعداد امور کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ یہ بہترین موصل (کنڈکٹر) ہوتے ہیں، برقی مقناطیسی خواص رکھتے ہیں اور برقیات (الیکٹرونکس) میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں۔ یعنی کوٹنگ کرنے، سینسر بنانے اور توانائی ذخیرہ کرنے کے کام بھی آتے ہیں۔ اس عمل میں پلاسٹک کو **5120** درجے فیرن ہائٹ پر جلایا جاتا ہے۔ پھر ان میں مختلف اقسام کی کاربن اور فولاد ملایا جاتا ہے جس سے پلاسٹک کے خواص بڑھ جاتے ہیں۔ اس طرح پلاسٹک کارخانوں اور ہائی ٹیک انڈسٹری میں استعمال ہونے والے مادوں میں ڈھالا جاسکتا ہے۔

ذیابطیس کے 4 لاکھ مریض معذور ہوجاتے ہیں، ماہرین طب

ہیلتھ پروموشن فاونڈیشن کے تحت ناظم آباد میں پہلا ذیابطیس کلینک قائم

نئی دہلی (ایم این این): **3** کروڑ **30** لاکھ لوگوں کے علاج کے لیے ہیلتھ پروموشن فاونڈیشن نے ملک بھر میں **3** ہزار کلینک بنانے کے پروجیکٹ کا آغاز کردیا ہے۔ ناظم آباد میں پہلا کلینک قائم کردیا گیا، منصوبے کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی فیڈریشن آف آل پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر وائس پریذیڈنٹ سلیمان چاولہ تھے۔ ہیلتھ پروموشن فاونڈیشن کے چیئرمین امتیاز زبیری، وائس چیئرمین اور ماہر امراض ذیابطیس پروفیسر عبدالباسط، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر ظفر اقبال عباسی، پروفیسر محمد یعقوب احمدانی، مختار احمد اور پروفیسر اشعر فواد بھی موجود تھے۔ سلیمان چاولہ کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر عبدالباسط اور ان کی ٹیم ذیابطیس کی روک تھام کے لیے جو کاوشیں اور کوششیں کررہی ہے وہ قابل تحسین ہے۔ ڈاکٹر عبدالباسط نے کہا کہ **26** سال کی محنت کا ثمر ہے کہ ذیابطیس پر قابو پانے کے لیے تین ہزار کلینک کے قیام کا پروجیکٹ شروع کررہے ہیں، اس سے پہلے ہم نے فٹ کلینکس کا آغاز کیا تھا اور پاکستان میں **150** فٹ کلینکس کا ایک نیٹ ورک قائم کیا جس کے نتیجے میں پاوں اور ٹانگیں کٹنے میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ وہ شوگر کے مریضوں کے لیے جوتے بنا رہے ہیں تا کہ شوگر کے مریضوں کے پیروں میں زخم ہی نہ ہوں اور انھیں معذوری سے بچایا جاسکے۔

خون میں پائے جانے والے فارایور کیمیکلز بچوں کی نشوونما میں رکاوٹ قرار

(ایم این این): نئی تحقیق کے مطابق روزمرہ کی بنیاد پر استعمال کی جانے والی اشیاء (غذاؤں کیلطافے، میک اپ اور کارپٹ) میں پائے جانے والے ممکنہ زہریلے کیمیا انسانوں کی نشوونما کے لیے ضروری ہارمونل اور تحولی اطوار میں تبدیلی کا سبب بن رہے ہیں۔ تحقیق میں محققین نے بچوں، نوجوانوں اور بڑی عمر کے افراد کے خون کے نمونوں کا جائزہ لیا۔ ان تمام افراد کے خون کے نمونوں میں 'فارایور کیمیکلز' کہلائے جانے والے پرفلوروالکائل اور پولی فلوروالکائل (پی ایف ایز) نامی مختلف سانتھیٹک مرکبات پائے گئے۔ پائے جانیوالے ان کیمیا میں **PFOS, PFOA, PFHxS, PFNA, PFHpS** اور **PFDA** بھی شامل تھے۔ امریکا کے ادارہ برائے ماحولیاتی تحفظ کی جانب سے حال ہی میں امریکا میں پینے کے پانی میں ان متعدد کیمیکلز کی سطح کو سختی سے قابو کرنے کے لیے قواعد وضوابط کا اعلان کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا کے کیک اسکول آف میڈیسن میں پاپولیشن اور پبلک ہیلتھ سائنسز کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سربراہ مصنف جیسی گڈ رچ کے مطابق پی ایف ایز کے مرکبات کے افشا ہونے سے صرف لپڈ اور امائنو ایسڈ میٹابولزم میں خلل نہیں آتا بلکہ بچوں میں تھائیرائڈ ہارمون کے عمل میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ بچوں کی باقاعدہ نشوونما کے لیے تھائیرائڈ دو اہم ہارمونز بناتا ہے جو بلڈ پریشر کو قابو کرنے اور جسم کے پروٹین، چکنائی اور کاربوہائیڈریٹس بنانے اور ان کے استعمال کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ پیغام رساں کیمیا جسم کے ہر خلیے کو متاثر کرتے ہیں۔ امائنو ایسڈ جسم میں خامرے، ہارمون، پروٹین اور دیگر ضروری مالیکیول بنانے کے لیے ضروری ہوتے ہیں جبکہ لپڈ وٹامن کے ذخیرہ کیے جانے، ہارمون کی پیداوار میں مدد اور چکنائی کے توانائی میں بدلنے اور اس کے استعمال یا ذخیرہ کرنے کے عمل کو دیکھتے ہیں۔ انوائرمنٹل ورکنگ گروپ کے سینئر سائنس دان ڈیوڈ اینڈریوز (جو اس تحقیق میں شامل نہیں تھے) کے مطابق یہ تحقیق پی ایف ایز کے انسانوں پر افشا ہونے کے سبب ہارمون کی سطح کے متاثر ہونے کا بغور لیا جانے والا صرف ایک جائزہ ہی نہیں بلکہ مختلف تحولی اطوار کا متاثر ہوا جانا بھی شامل ہے۔

باورچی خانے کے مصالحے جو اندرونی جلن ختم کرسکتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): جلن یا سوزش (انفلیمیشن) اگر مسلسل جاری رہے تو یہ کئی امراض کی وجہ بن سکتی ہے۔ دنیا بھر میں اسے دور کرنے کے لیے مہنگی ترین ادویہ استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن آپ کے باورچی خانے میں ایسے خزانے موجود ہیں جن کا باقاعدہ استعمال انفلیمیشن کم کرسکتا ہے۔ جسمانی جلن بتاتی ہے کہ بدن میں کوئی گڑبڑ ہے اور وہاں امنیاتی خلیات کسی نہ کسی کام پر لگے ہیں۔ اس طرح دیرینہ جلن امراض قلب، اعضا کی خرابی اور کینسر تک کی وجہ ہوسکتی ہے۔ ڈاکٹر حضرات اسے خطرے میں جسم کی اندرونی گھنٹی بھی کہتے ہیں۔ باورچی خانے میں موجود عام اشیا یہ ہیں جو سوزش کم کرسکتی ہیں۔

ہلدی

ہلدی ایک شاندار سپرفوڈ کی شکل میں سامنے آئی ہے کیونکہ گزشتہ دہائی میں اس کے شاندار طبی فوائد سامنے آئے ہیں جن پر خود سائنسداں بھی حیران ہیں۔ ہلدی میں موجود جادوئی اثر اس کے اہم مرکب کرکیومن کی وجہ سے ہے جسے ہلدی سے اخذ کرکے کیپسول کی صورت میں بھی فروخت کیا جارہا ہے۔ تاہم اس میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس کی وجہ سے یہ دل کی حفاظت کرتی، سرطان کو روکتی ہے اور بلڈ پریشر کو بہتر بناتی ہے۔ سب سے بڑھ کر ہلدی اندرونی سوزش کو کم کرنے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

دارچینی

دارچینی ایک جادوئی شے ہے جو ذیابطیس کے علاج میں اپنی افادیت منوا چکی ہے۔ یہ بلڈ پریشر قابو میں رکھتی ہے اور خون کی روانی بڑھاتی ہے۔ دارچینی کی چائے اور اسے لیموں پانی میں ملاکر پینے سے اندرونی سوزش میں بہت افاقہ ہوتا ہے۔

میتھی دانے

میتھی دانوں پر کی گئی تحقیق سے یہ ٹائپ ون اور ٹائپ ٹو ذیابطیس میں بہت موثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کے لیے ایک چمچ میتھی دانے ایک گلاس پانی میں ڈال کر رات کو بھگودیں۔ صبح کو نہار منہ وہ پانی پینے سے اندرونی جلن کم کی جاسکتی ہے۔ میتھی دانے میں موجود اہم کیمیائی اجزا اور فلے وینوئلز شفائی خزانہ رکھتے ہیں اور یوں کئی امراض سے بچاتے ہیں۔

اسکرین ٹائم کی زیادتی، خودکشی کی جانب دھکیل سکتی ہے!

(ایم این این) ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ویڈیوز دیکھنے، ویڈیو گیمز کھیلنے، ٹیکسٹ اور ویڈیو چیٹ کرنے جیسی سرگرمیاں خودکشی کے رجحان میں اضافہ کرسکتی ہیں کیونکہ ان دونوں کے درمیان تعلق سامنے آیا ہے۔ حال ہی میں کی جانے والی تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ **9** سے **11** سال کے درمیان بچے جو اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرتے ہیں ان میں دو سال بعد خودکشی کا رجحان پیدا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوجاتا ہے۔ تحقیق کے نتائج ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب نوجوانوں کی ذہنی صحت کا بحران بدتر ہورہا ہے اور نئی قانون سازی متعارف کرائی جارہی ہے جس کا مقصد **16** سال سے کم عمر بچوں کی سوشل میڈیا تک رسائی کو روکنا ہے۔ جرنل پریونٹو میڈیسن میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ اسکرین ٹائم میں ایک گھنٹے تک کا اضافہ دو سال بعد خودکشی کے رجحان میں **9** فی صد تک کا اضافہ کرسکتا ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو میں پیڈیاٹرکس کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سینئر مصنف جیسن ناگاٹا کا کہنا تھا کہ اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرنا معاشرتی سطح پر علیحدگی، سائبر بلیئنگ اور نیند میں خلل کا سبب بن سکتا ہے جو ذہنی صحت بدتر کرسکتا ہے۔ اسکرین پر زیادہ وقت گزارنا معاشرتی امور میں حصہ لینے، جسمانی سرگرمیاں کرنے اور نیند کے اوقات کو متاثر کرتا ہے۔ تحقیق میں **9** سے **11** سال کے **11** ہزار **633** بچوں کے اسکرین ٹائم ڈیٹا کو اکٹھا کیا گیا اور ان بچوں کو دو سالوں تک زیر مطالعہ رکھا گیا۔ بچوں نے اسکرین پر چھ مختلف طریقوں سے گزارے جانے والے وقت اور خودکشی کے رویوں کے حوالے سے سوالات کا جواب دیا۔ یونیورسٹی آف ٹورونٹو کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے شریک مصنف کائل ٹی گینسن کا کہنا تھا کہ اس تحقیق کا زیادہ تر حصہ کووڈ-**19** کی عالمی وباء سے پہلے مکمل کیا گیا لیکن اس کے نتائج اب کووڈ کے دوران ذہنی صحت کے بدتر ہونے کی وجہ سے مطابقت رکھتے ہیں۔

چاند پر انسانی آبادکاری کے لیے برطانوی کمپنی نیوکلیائی ری ایکٹر بنائیگی

نئی دہلی (ایم این این): وقت ہاتھوں سے نکلتا جارہا ہے

انٹرلیکن: اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں خبردار کیا ہے کہ گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے انسانوں کے ہاتھ سے وقت نکلتا جارہا ہے۔ سیکڑوں سائنس دانوں کی جانب سے کی جانے والی تحقیق میں کہا گیا کہ دنیا ایک ایسے مقام پر پہنچنے کے قریب ہے جہاں سے واپسی ممکن نہیں لیکن اس تباہی سے ابھی بھی بچا جاسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں گرین ہاؤس گیس کے اخراج میں بڑے پیمانے پر کٹوتی کی شروعات کی ضرورت ہے ورنہ کرہ ارض کا درجہ حرارت **1.5** ڈگری سیلسیس کی حد سے تجاوز کرجائے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ درجہ حرارت میں ایک ڈگری کا اضافہ زمین پر انتہائی نوعیت کے وقوعات کا سبب بنے گا۔ ان تباہ کاریوں میں گلیشیئروں کے پگھلنے کے سبب سطح سمندر میں اضافہ ہوگا جس کے نتیجے میں زراعت، جنگلات، ماہی گیری، توانائی اور سیاحت کو شدید معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اقوام متحدہ کی جانب سے موسمیاتی تغیر پر بنائے جانے والے بین الحکومتی پینل (آئی پی سی سی) کی جانب سے پیش کی جانے والی رپورٹ میں بتایا گیا کہ متوسط سطح پر گرین ہاؤس گیس کے اخراج کے سبب **2081** سے **2100** کے درمیان زمین پر **2.7** ڈگری سیلسیس اضافہ متوقع ہے۔ لیکن اگر یہ اخراج انتہائی کم ہوتا ہے تو یہ درجہ حرارت **1.4** ڈگری جبکہ اگر اخراج انتہائی زیادہ ہوتا ہے تو **4.4** ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ ان نتائج سے نبردآزما ہونے کے لیے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں **2030** تک **48** فی صد، **2035** تک **65** فی صد، **2040** تک **80** فی صد اور **2050** تک **99** فی صد کٹوتی کرنی ہوگی۔

آسٹریلیا: ٹیم میں میرے ساتھ مختلف سلوک کیا گیا: سبکدوشی کے بعد کرکٹر عثمان خواجہ کا بیان

نئی دہلی (ایم این این): عثمان خواجہ نے فلسطینی حقوق اور انسانی ہمدردی کے دیگر مقاصد کیلئے اپنی حمایت پر ہونے والے تنازعات پر بھی گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی جانب سے انہیں صرف کرکٹ تک محدود رہنے کے مشورے ملتے ہیں، جو ان کی شناخت کو نظرانداز کرتے ہیں۔ آسٹریلوی کرکٹر عثمان خواجہ نے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں ایشیز سیریز کے پانچویں ٹیسٹ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا ہے۔ اپنے الوداعی خطاب میں انہوں نے کیریئر کے دوران پیش آنے والے نسلی تعصب، امتیازی سلوک اور سیاسی و انسانی بنیادوں پر خیالات کے اظہار کے باعث ملنے والے شدید ردعمل پر کھل کر بات کی۔ سڈنی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عثمان خواجہ نے کہا کہ اپنے کیریئر کے دوران انہیں اکثر 'مختلف سلوک' کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ ان کی رنگت تھی۔ انہوں نے کہا کہ "میں ایک غیر سفید (coloured) کرکٹر ہوں۔" انہوں نے وضاحت کی کہ اگرچہ آسٹریلوی ٹیم قومی فخر کا باعث ہے، لیکن ان کے ذاتی تجربات ہمیشہ مساوی سلوک کی عکاسی نہیں کرتے۔ انہوں نے کمر کی تکلیف کے باعث میچ چھوڑنے پر ہونے والی تنقید کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ دیگر کھلاڑیوں کی عدم دستیابی پر اس طرح کے سوالات نہیں اٹھائے گئے۔ عثمان خواجہ آسٹریلیا کی نمائندگی کرنے والے پہلے مسلمان کرکٹر ہیں۔ سبکدوشی کے بعد انہوں نے بتایا کہ ان کی جانچ پڑتال اکثر نسلی دقیانوسی تصورات میں بدل جاتی تھی۔ انہوں نے زور دیا کہ "ایک بار جب نسلی لیبل لگ جائیں، چاہے وہ پاکستانی ہو، ویسٹ انڈین یا دیگر غیر سفید فام کھلاڑی، تو ہمیں خودغرض یا سست قرار دے دیا جاتا ہے۔" انہوں نے ان دعوؤں کو مسترد کیا کہ پرتھ ٹیسٹ سے قبل گولف کھیلنے کی وجہ سے وہ زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے اسے اپنے ساتھی کھلاڑیوں کے مقابلے "دوہرے معیار" کا مظہر قرار دیا۔ تجربہ کار بلے باز نے کہا کہ انہوں نے اس لئے آواز اٹھائی تاکہ مستقبل کے کھلاڑیوں کو اس طرح کے حالات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ "میں چاہتا ہوں کہ اگلے عثمان خواجہ کا سفر مختلف ہو۔" خواجہ نے ان الزامات کو مسترد کردیا کہ وہ 'ریس کارڈ' (نسلی کارڈ) استعمال کر رہے ہیں۔ "عثمان خواجہ نے فلسطینی حقوق اور انسانی ہمدردی کے دیگر مقاصد کیلئے اپنی حمایت پر ہونے والے تنازعات پر بھی گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی جانب سے انہیں صرف کرکٹ تک محدود رہنے کے مشورے ملتے ہیں، ان مشوروں میں ان کی شناخت کو نظرانداز کردیا جاتا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ وہ ۵ سال کی عمر میں پاکستان سے ہجرت کرکے آسٹریلیا آئے تھے، اس لئے جب اسلام یا امیگریشن پر حملے ہوتے ہیں تو وہ اسے ذاتی محسوس کرتے ہیں اور اس پر بولنا اپنا حق سمجھتے ہیں۔ اپنے شاندار کیریئر کے اختتام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے۔

شام میں فٹ بال کی واپسی مگر انفراسٹرکچر کے سنگین چیلنجز

شامی پریمئر لیگ کے نئے سیزن کا آغاز جہاں شائقین کیلئے امید کی کرن لایا ہے وہیں خانہ جنگی کے اثرات مسلط بنے ہوئے ہیں۔ عرب کپ ۵۲۰۲ء میں شامی ٹیم کی شاندار کارکردگی کے فوراً بعد، ملک میں گھریلو فٹ بال کا میلہ دوبارہ سج گیا ہے۔ شامی پریمئر لیگ کے نئے سیزن کا آغاز جہاں شائقین کیلئے امید کی کرن لایا ہے، وہیں برسوں کی خانہ جنگی کے اثرات اور انتظامی مسائل اب بھی فٹ بال کی راہ میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ ۱۱۰۲ء کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ لیگ اپنے مکمل فارمیٹ میں واپس آئی ہے جس میں ۱۶ اس روایتی راؤنڈ رابن طریقے سے ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گی۔ اس سیزن میں مجموعی طور پر ۵۲ غیر ملکی کھلاڑی مختلف کلبوں کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ 'پرائم ٹی وی' نے لیگ کے نشریاتی حقوق حاصل کرلیے ہیں، جس سے لیگ کو مالی استحکام ملنے کی امید ہے۔ اگرچہ فٹ بال میدان میں واپس آگیا ہے، لیکن اس کی راہ ہموار نہیں رہی۔ شامی فٹ بال ایسوسی ایشن (ایس ایف اے) نے ٹکٹ کی قیمت ۵ ہزار سے بڑھا کر ۱۵ ہزار شامی پاؤنڈ کردی ہے جس کی وجہ سے اسٹیڈیم میں تماشائیوں کی تعداد توقع سے کم رہی ہے۔ حمص جیسے شہروں کے تاریخی اسٹیڈیم، بشمول خالد بن ولید اسٹیڈیم، اب بھی میچوں کی میزبانی کیلئے نااہل قرار دیے گئے ہیں۔ پہلے ہی میچ (الشرطہ بمقابلہ حطین) میں بال بوائز کی عدم دستیابی اور بدانتظامی کی وجہ سے میچ پانچ منٹ تاخیر سے شروع ہوا، جس پر متعلقہ کلب کو باقاعدہ وارننگ جاری کی گئی۔ الکرامہ کلب کے مداحوں کی جانب سے الوحدہ کلب کے کھلاڑی میلاد حمد کوان کی ماضی کی سیاسی پوسٹس پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔

کوہلی نے رچرڈس کا ریکارڈ توڑ دیا

ہندوستان کے جارح بلے باز اور سابق کپتان وراٹ کوہلی نے حال ہی میں جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے ۳ میچوں میں ۲۰۳ رن بنائے تھے، جس میں ۲ سنچریاں اور ایک ہاف سنچری شامل تھی۔ اس سیریز میں شاندار کارکردگی کے بعد وہ آئی سی سی کی یکروزہ درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر آگئے ہیں۔ پہلے نمبر پر ہندوستان کے ہی روہت شرما موجود ہیں۔ وراٹ کوہلی نے ۵۲۰۲ء کی ون ڈے رینکنگ میں ٹاپ۔۲ میں رہتے ہوئے سال مکمل کیا اور اسی کے ساتھ ایک بڑا ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ وراٹ کوہلی نے اپنے ون ڈے کریئر میں ۱۰ ویں بار ایک کیلنڈر سال کا اختتام آئی سی سی درجہ بندی میں ٹاپ ۲ میں رہ کر کیا ہے۔ وراٹ نے ۷۱۰۲ء، ۸۱۰۲ء، ۹۱۰۲ء اور ۰۲۰۲ء میں آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں نمبر ایک بلے باز کے طور پر سال ختم کیا تھا۔ جبکہ ۳۱۰۲ء، ۴۱۰۲ء، ۵۱۰۲ء، ۶۱۰۲ء، ۱۲۰۲ء اور ۵۲۰۲ء میں وہ دوسرے نمبر پر رہے تھے۔ اب تک دنیا کا کوئی بھی کھلاڑی یہ کارنامہ انجام نہیں دے سکا ہے۔ ٹیم انڈیا کے وراٹ کوہلی نے اس معاملے میں ویسٹ انڈیز کے سابق لیجنڈ بلے باز ویوین رچرڈس کا ایک پرانا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ رچرڈس نے اپنے کریئر کے دوران ۹ بار ایک کیلنڈر سال کا اختتام ٹاپ ۲ میں رہ کر کیا تھا۔ اب تک بلے بازوں میں یہ ریکارڈ مشترکہ طور پر کوہلی اور ویو رچرڈس کے نام تھا۔ اگر گیند بازوں کی بات کریں تو جنوبی افریقہ کے سابق کپتان شان پولاک اپنے کریئر میں ۹ بار ٹاپ۔۲ میں رہے تھے، جن میں سے ۷ بار وہ پہلے نمبر پر رہے۔ وراٹ کوہلی نے اب رچرڈس اور پولاک دونوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ وراٹ کوہلی جنوبی افریقی سیریز کے بعد حال ہی میں وجے ہزارے ٹرافی میں کھیلتے ہوئے نظر آئے تھے۔ انہوں نے اس ٹورنامنٹ میں آندھرا پردیش کے خلاف میچ میں سنچری اسکور کی تھی۔ ۵۲۰۲ء میں وراٹ کوہلی نے ون ڈے میں کمال کیا ہے۔ انہوں نے ۳۱ میچ کھیلے اور ۶۵، ۰۱ کے اوسط سے ۱۵۶ رن بنائے۔ ہندوستان کی طرف سے سب سے زیادہ رن ان کے نام رہے اور وہ پہلے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے جنہوں نے جیتنے والے میچوں میں ۸۱ ہزار رن مکمل کرلئے ہیں۔ شائقین کو امید ہوگی کہ وراٹ کوہلی ۶۲۰۲ء کا اختتام بھی ٹاپ۔۲ میں رہتے ہوئے کریں گے۔

دل تھام لیجئے 2026ء میں کھیلوں کے کئی بڑے ایونٹ ہونے والے ہیں!

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا: ٹیم میں میرے ساتھ مختلف سلوک کیا گیا: سبکدوشی کے بعد کرکٹر عثمان خواجہ کا بیانا گر آپ کھیلوں کے شوقین ہیں، تو ۶۲۰۲ء میں آپ کھیلوں سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں کیونکہ اس سال ورلڈ کپ اور دیگر بڑے عالمی مقابلے منعقد ہوں گے۔ یہ سال کھیلوں کے دیوانوں کے لئے مصروف ترین سال ثابت ہوسکتا ہے، جس کی سب سے بڑی کشش فیفا ورلڈ کپ ہے، جو امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں منعقد ہوگا۔ کرکٹ کے شائقین مردوں اور خواتین دونوں ٹیموں کے ٹی۔۲۰ ورلڈ کپ دیکھیں گے جہاں ٹیمیں خطاب کے لئے مدمقابل ہوں گی۔ انڈر۔۱۹ ورلڈ کپ زمبابوے اور نمیبیا میں کھیلا جائے گا، جس میں ویبھو سوریہ ونشی اور آیوش مہاترے جیسے ابھرتے ہوئے ستاروں پر مشتمل ہندوستانی ٹیم سب کی توجہ کا مرکز ہوگی۔ اس کے علاوہ ٹینس میں چاروں گرینڈ سلیم منعقد ہوں گے جبکہ فارمولا ون سیزن کے بارے میں توقع ہے کہ نئے قوانین اور ضوابط کی وجہ سے یہ حالیہ تاریخ کی سب سے دلچسپ مہم ہوگی۔ اس سال ہندوستانی ہاکی ٹیم ورلڈ کپ جیتنے کے عزم کے ساتھ ہالینڈ اور بیلجیم کا رخ کرے گی جبکہ ہندوستان کے ایتھلیٹ دولت مشترکہ کھیلوں اور ایشیائی کھیلوں میں تمغے جیتنے کی کوشش کریں گے۔ شطرنج کی دنیا میں فیڈے کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ ہوگا اور اس کے بعد ڈی گوکیش ورلڈ چیس چیمپئن شپ ۶۲۰۲ء میں اپنے تاج کا دفاع کرنے کی کوشش کریں گے۔ تو اپنی سیٹ بیلٹ باندھ لیں کیونکہ ۶۲۰۲ء کھیلوں کے شائقین کیلئے ایک سنسنی خیز سفر ہونے والا ہے۔ ۶۲۰۲ء میں کرکٹ کی دنیا میں کشش کا سب سے بڑا مرکز آئی سی سی مینس ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ہوگا۔ اس ٹورنامنٹ کی میزبانی ہندوستان اور سری لنکا مشترکہ طور پر کریں گے۔ مقابلے ۷ فروری سے شروع ہوگا۔ فائنل ۸ مارچ کو ہوگا۔ آئی سی سی انڈر ۱۹ مینس ورلڈ کپ کا ۵۱ جنوری سے ۶ فروری تک انعقاد ہوگا۔ بیڈمنٹن آل انگلینڈ چیمپئن شپ ۳ مارچ سے شروع ہوگی، جہاں پی وی سندھو اور دیگر ہندوستانی کھلاڑی ۵۲۰۲ء کی ناکامیوں سے ابھرنے کی کوشش کریں گے۔ ہندوستانی فٹ بال شائقین کے لیے اچھی خبر ہے۔ ہندوستانی ٹیم طویل عرصے کے بعد کیم مارچ سے آسٹریلیا میں شروع ہونے والے اے ایف سی ویمنس ایشین کپ میں کھیلتی نظر آئے گی۔ کینڈیڈیٹس شطرنج ٹورنامنٹ مارچ کے آخر سے اپریل تک قبرص میں منعقد کیا جائے گا جو عالمی چیمپئن شپ ٹائٹل کے لیے چیلنجر کا تعین کرے گا۔ اس وقت ہندوستان کے ڈی گوکیش عالمی چیمپئن ہیں۔ ہندوستان کے آر پرگنانند کھلے زمرے میں حصہ لیں گے جبکہ خواتین کے زمرے میں آر ویشالی، کونیرو ہمپی اور دیویہ دیشمکھ حصہ لیں گی۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۶ اپریل تک جاری رہے گا۔ اس دوران ایشین باکسنگ چیمپئن شپ منگولیا میں منعقد ہوگی۔

ریئل میڈرڈ کے مداحوں کو جھٹکا، ایمباپے 3 ہفتوں کیلئے میدان سے باہر!

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا: ٹیم میں میرے ساتھ مختلف سلوک کیا گیا: سبکدوشی کے بعد کرکٹر عثمان خواجہ کا بیانٹیم کے اسٹار فارورڈ کھلاڑی کو گھٹنے میں تکلیف کی وجہ سے آرام کا مشورہ دیا گیا، کئی اہم مقابلوں میں شریک نہیں ہوسکیں گے۔ نئے سال کی شام پر ریئل میڈرڈ کو ایک بڑا جھٹکا لگا ہے۔ ٹیم کے اسٹار فارورڈ کیلیان ایمباپے اگلے کچھ میچ نہیں کھیل سکیں گے۔ ایمباپے کے بائیں گھٹنے میں چوٹ لگی ہے۔ ہسپانوی کلب نے گزشتہ روز بتایا کہ فرانسیسی سپر اسٹار کے گھٹنے میں موچ آگئی ہے۔ کلب نے ان کی واپسی کے لئے کسی حتمی وقت کا اعلان نہیں کیا ہے۔ کلب نے اپنی آفیشل ویب سائٹ پر جاری بیان میں کہا "ریئل میڈرڈ کی میڈیکل ٹیم نے کیلیان ایمباپے کے ٹیسٹ کئے ہیں، جن میں ان کے بائیں گھٹنے میں موچ کی تشخیص ہوئی ہے۔ ان کی صحت یابی پر نظر رکھی جائے گی۔ مشہور فرانسیسی اخبار 'لا ایکویپ' کے مطابق ایمباپے کم از کم ۳ ہفتوں تک دستیاب نہیں ہوں گے۔ وہ گزشتہ کئی ہفتوں سے گھٹنے کے لیٹرل لیگامنٹ کی تکلیف کا شکار تھے، جس کا انکشاف بدھ کی صبح ہونے والے ایم آر آئی میں ہوا ہے۔ اب انہیں باقاعدہ علاج اور آرام کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ کیلیان ایمباپے کی انجری ریئل میڈرڈ کے لئے بہت بڑا نقصان ہے کیونکہ وہ بہترین فارم میں ہیں۔ انہوں نے ۵۲۰۲ء میں میڈرڈ کے لئے اپنا ۹۵ واں گول اسکور کر کے کرسٹیانو رونالڈو کے ایک کیلنڈر سال میں کلب کی جانب سے سب سے زیادہ گول کرنے کے ریکارڈ کی برابری کرلی ہے۔ چوٹ کی وجہ سے ایمباپے بدھ کو سال کے آخری ٹریننگ سیشن میں بھی حصہ نہیں لے سکے۔

موقع دیئے بغیر رشبھ پنت کو باہر کرنا کتنا درست ہوگا؟

نئی دہلی (ایم این این): موجودہ وجے ہزارے ٹرافی میں رشبھ پنت کے فارم میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا ہے۔ ۴ میچوں میں صرف ایک نصف سنچری اسکور کرنے والے پنت کو اگر نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ ون ڈے سیریز سے ایک بھی میچ کھلائے بغیر باہر کردیا جاتا ہے تو یہ اجیت آگرکر کی سربراہی میں سلیکشن کمیٹی کا ایک سخت فیصلہ تصور کیا جاسکتا ہے۔ ہندوستانی سلیکٹرز ۱۱ جنوری سے وڈودرا میں شروع ہونے والی ۳ میچوں کی ون ڈے سیریز کے لئے ٹیم کا اعلان کرنے والے ہیں اور سب کی نظریں اس بات پر ہیں کہ کیا رشبھ پنت اپنی جگہ بچا پائیں گے۔ یہ بات کسی سے چھپی نہیں ہیکہ ٹیم مینجمنٹ کا کم از کم ایک رکن پنت کے ہائی رسک بیٹنگ اسٹائل سے پوری طرح متفق نہیں ہے اور ان سے روایتی انداز میں کھیلنے کی توقع رکھتا ہے۔ تاہم وکٹ بلے باز کو موقع دیئے بغیر ڈراپ کرنا کئی ایسے سوالات کھڑے کرسکتا ہے جن کا جواب دینا کافی مشکل ہوگا۔ ۵۲۰۲ء میں رشبھ پنت نے ایک بھی ون ڈے میچ نہیں کھیلا۔ اگرچہ وہ چیمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ اور گزشتہ ماہ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کا حصہ تھے لیکن ماہر اوپنر توراج گائیکواڑ کو نمبر ۴ پر آزمایا گیا جبکہ پنت تینوں میچوں میں بینچ پر بیٹھے رہے۔ ۸۱۰۲ء میں ڈیبیو کے بعد سے پنت نے اب تک صرف ۳۱ ون ڈے کھیلے ہیں۔ انہیں مسلسل مواقع صرف ۲ مراحل میں ملے۔ پہلا مرحلہ ورلڈ کپ ۹۱۰۲ء کے دوران تھا اور دوسرا مرحلہ کورونا کے بعد آیا جہاں انہوں نے ۵۱ میچ کھیلے۔ کار حادثے کے بعد واپسی پر انہوں نے اب تک صرف ایک ون ڈے کولمبو میں کھیلا جو اتفاق سے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کا پہلا اسائنمنٹ بھی تھا۔ رشبھ پنت کی حالیہ کارکردگی بھی خاصی متاثر کن نہیں رہی۔ وجے ہزارے ٹرافی کے ۴ میچوں میں ان کا واحد قابل ذکر اسکور ۰۷ رن رہا جبکہ ایشان کشن نے جھارکھنڈ کے لئے کھیلتے ہوئے مڈل آرڈر میں ۲۱ چھکے جڑ دیئے۔ اس کے علاوہ دھرو جریل نے اتر پردیش کے لئے بڑی سنچری اسکور کی ہے اور وہ پچھلی سیریز میں ٹیم کا حصہ بھی تھے۔ اگرچہ دہلی کی پچیں بیٹنگ کے لئے آسان نہیں تھیں لیکن ۰۲ اور ۵۲ کے اسکور پر آؤٹ ہونا کوئی مضبوط بہانہ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ۵۱ کھلاڑیوں کی ٹیم میں ۳ وکٹ کیپر رکھنا ایک تعیش ہے اور جب کے ایل راہل بطور نمبر ون وکٹ کیپر بلے باز موجود ہوں، تو یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ کیا ایشان کشن کو پنت یا جریل کی جگہ موقع ملتا ہے۔ دیودت پڈیکل کے نام پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ ۳ میچوں میں ۲۹ سے زائد کے اوسط اور موجودہ وجے ہزارے چیمپئن شپ میں ۴ میچوں میں ۳ سنچریاں ان کی بہترین فارم کا ثبوت ہیں۔ لیکن کپتان شبھ من گل کی واپسی، روہت شرما کی موجودگی اور یشسوی جیسوال جیسے ٹاپ آرڈر بلے بازوں کے ہوتے ہوئے پڈیکل کے لئے جگہ بنانا مشکل ہے۔ رتوراج گائیکواڑ پہلے ہی نمبر ۴ پر کھیل رہے ہیں۔

افریقہ کپ آف نیشنز: حکیمی، صلاح اور اوسیمہن کی قیادت میں ناک آؤٹ مرحلے کا آغاز

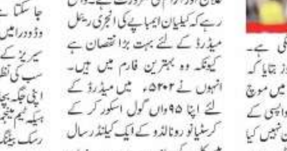

مراکش میں جاری فٹبال کے سب سے بڑے افریقی میلے افریقن کپ آف نیشنز میں سنسنی خیز گروپ مرحلے کے بعد اب اصل جنگ شروع ہونے والی ہے۔ [illegible]

برازیل کے سابق اسٹار فٹبالر روبرٹو کارلوس اسپتال میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): برازیل اور ریال میڈرڈ کے سابق مایہ ناز ڈیفینڈر روبرٹو کارلوس کی دل کے عارضے کے باعث سرجری کی گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 52 سالہ روبرٹو کارلوس، جو اس وقت ریال میڈرڈ کے سفیر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، تعطیلات کے دوران اپنے آبائی ملک برازیل میں موجود تھے کہ انہیں دل کی کارکردگی میں خرابی سامنے آئی۔ رپورٹ کے مطابق روبرٹو کارلوس ابتدا میں ٹانگ میں خون کے معمولی لوتھڑے کی جانچ کے لیے ٹیسٹ کروا رہے تھے، تاہم مکمل ایم آر آئی اسکین میں دل کے مسائل کی نشاندہی ہوئی، جس کے بعد انہیں اسپتال میں داخل کیا گیا، جہاں ان کی سرجری کی گئی۔ روبرٹو کارلوس اس وقت خطرے سے باہر ہیں، تاہم انہیں احتیاطی طور پر مزید 48 گھنٹے اسپتال میں زیر نگرانی رکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ روبرٹو کارلوس فٹبال کی تاریخ کے بہترین اٹیکنگ لیفٹ بیکس میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے برازیل کی جانب سے 125 میچز کھیلے، دو ورلڈ کپ فائنلز (1998 اور 2002) کا حصہ رہے اور 2002 میں عالمی کپ جیتا۔ وہ ریال میڈرڈ کے ساتھ تین بار چیمپئنز لیگ کے فاتح بھی رہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,